



مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب من غزل حضرت مولانا محمد جان صاحب قادیان

صاحب

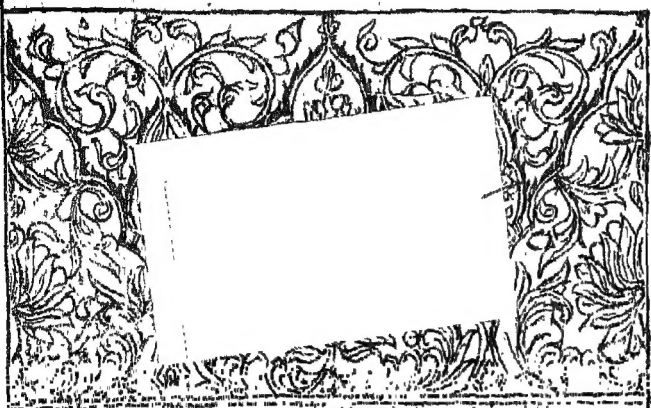
صاحب

صاحب

صاحب

صاحب

ادنیٰ کو جمع کر کے جو دو  
 نامہ تکبیر و توحید  
 نہایت آبی ہو گیا  
 بدست خود حضرت  
 از حق جو او سے پروری  
 حضرت عیسیٰ بن قاضی  
 نور سجاد علی بن موسیٰ  
 نور سجاد علی بن موسیٰ



درین تاریخ

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصالحین والصلوة والسلام علی سید محمد وآلہ واصحابہ  
 اجمعین

حاکم ارزده بمقدار حاجی متشیر علی ولد میر عزیز الدین صاحب  
 محرم باشندہ قدیم قصبہ گوانہ ضلع ریتک حال مقیم دہلی شائقان مدح و خیر  
 رسول ماکرم و عاشقان نبی محمدی خدمت دین عرض کرتا ہے کہ اس حق کو منہ  
 سے شوق مدح و خیر خواہی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا بدرجہ غایت ہے  
 اسوجہ سے اگر غصہ اور قصیدے وغیرہ کے یاد کرنا اتفاق ہوا چنانچہ  
 جس جگہ اور جس جلسہ میں مدح و خیر خواہی کرتا ہر ایک شخص مجھے اوسکا طاعت  
 کہ چہ غصہ لکھد یا نقل کرد و چونکہ مجھ کو اتنی فرصت کہان کہ ہر ایک صاحب  
 لکھد یا نقل کر اگر دون آخر یہ بات خیال میں آئی کہ جقدر مجھ کو یاد میں

ایسی ادنیٰ کو جمع کر کے جو دو  
 نامہ تکبیر و توحید  
 نہایت آبی ہو گیا  
 بدست خود حضرت  
 از حق جو او سے پروری  
 حضرت عیسیٰ بن قاضی  
 نور سجاد علی بن موسیٰ  
 نور سجاد علی بن موسیٰ

۱۶۹  
 تا اقلین و ناظرین  
 پیشنے والوں سے  
 کہ اسکو شہر خط و افرا  
 اور بندہ کو د عاز  
 فرما تین اور بندہ  
 شاعر نے غرض کو  
 سب سے تریب دیکھتے  
 سب سے تریب دیکھتے  
 سب سے تریب دیکھتے

ادنیٰ کو جمع کر کے جو دو  
 نامہ تکبیر و توحید  
 نہایت آبی ہو گیا  
 بدست خود حضرت  
 از حق جو او سے پروری  
 حضرت عیسیٰ بن قاضی  
 نور سجاد علی بن موسیٰ  
 نور سجاد علی بن موسیٰ

مجلس

دعویٰ موج کروں یہی ہے توحی ادبی	تیری تو صفین حال ہی میں عجیبی
تیری توبہ سے توبہ و توحی ادبی	مرحبا سیدی مدنی العبدی
دل و جان باد فدایت عجیبی	
لیگیا تھو فلک پر جو خدا ہی عالم	لے اوس جا بیکلام اور خلیل و آدم
بولا جلو سے کو تو دیکھ ابن مریم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
المد السرحہ جمال ست یابن لولھی	
دگرستان و قاتو شہا پا بگلم	درفراق تو دوا شک روان مستعلم
مسکین مدح و لیکن مقصودش خلیل	نسبت خود بگت کر دم بس منفعلم
زان کہ نسبت لیک کو تو شد لی آد	
تجھ کو اللہ کیا فرسل ہے پیدا	لسن لولاک لما قدہ ترے ہے زیبا
تیری مسجد شمار کو زمین وصل علی	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی	
رحمت عام چو تہی خلق میں حق منظور	کیا خورشید ہدایت ہر ایجا پہ طہور
اہلین نوریت بنا اور کہیں بخیل فریاد	ذات پاک تو دین ملک عربی طہور
زان سبقت بہ قرآن بر زبان عربی	
جنت خاک شدہ پیدا واز خاک گزشت	پاک آمد لبراجن و پاک گزشت



خلق سب کے قیامت میں بفریاد و  
 حال اوستو میں کہل جائیگا سب پر  
 اور محمودین تو حمد خدا میں ہوگا  
 نسبت نیت بذات تو بنے آدم را  
 برتر از عالم و آدم توحید عالی نبی  
 اپنے آغوش میں رکھتا تھا خدا تیرا  
 جب ہوا غشی کا الدہ اسد روجہ  
 ایک خطہ نہیں کرتا تہادہ فدیہ کو  
 ذات پاک تو درین ملک کج ظہور  
 زبان سبب آندہ قرآن زبان عربی  
 سب اخبار سے ایسا ہی کھتا ہوا  
 طرۃ العین میں ہو چکا تو خدا انکبیا  
 الساندیہ تری شان لیر عزاز و تپا  
 شب مخرج عروج تو گزشت از افلاک  
 بمقامیکہ رسیدی نرسد بیچ نبی  
 شکل اول جو بنائی وہ ہوئی تیرے نام  
 آتش نکلانیچہ یہ امکان عام  
 نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام  
 نان شدہ شہر آفاق بشیرین طی  
 ہر حسین کرو جلد سفارش حیدر  
 شانخ روز جزا ساقی حوض کثر  
 اسی قریشی لہقی ہاشمی و مطہری  
 یتری رحمت ہی فروں کم ہن زلا  
 رحم فرا کہ ہی شفقت تری حصی النیا  
 اسی شہنشاہ مگر آگنی افضل الحیا جا  
 مامہ کشند لبائیم لولی آب حیات

ادرسین نورانی۔ مے مشہور فی سیر

[illegible]

شب معراج عروج تو گزشت از افلاک  
 بقها سیکه سیدی نرسد هیچ نے  
 باغ طیبہ کی صفت اور میں عاجز نا کام  
 تو تو مضمون شیا داب نظر آئے تمام  
 نخل بہتان مدینہ تو سر سبز ند ام  
 زان شہرہ آفاق بشرین رطبے  
 تو تو سراپا مشکل میں سداسی یاد  
 تیری ہی نوری آیا ہی بصیرت دید  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اسی فرشتی بقی ماسخی و مطیلے  
 شب تاریک ہی دی بہین خواب  
 دل مردہ کو ابھی بخت اقبال حیا  
 دیر کو کہ نہیں کہنے کوئی بیت حرم  
 بند شہید نے ایسا ہی کیا میرا دم  
 چند ہر گر نہین ہو کتا ہما کا ہدم  
 سطر اس نظم کی آئی ہی نظر راہ علم  
 نسبت خود بکست کروم و میں متعلم



شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لب گت کردم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لب گت کو تو شد لبی ادب  
 ہم نے لی ہے درد دولت یہ تر آئی سنا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه  
 سکو مار و شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پا بوس ہو تا ہے سہو کو اغرا  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیا  
 رومی و طوسی و مینوی عجبی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلیبی  
 آندہ سو تو قدسی در مان طلے  
**عبد الحیضہ قادری قاضی مہدی پور مالوہ ضلع اندور**  
 آسی فی امت خود حامل راج کرنی  
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی  
 جذاصل علی آشتہ شرتی غوبی  
 مر جبا سیدی مدنی العریبے  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو  
 ایسا و کو ککو کی زلفت آدم  
 حق فی دکلا کجے دیکھ پکارے آدم  
 آنکہ شتاق رخ ت خداے عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 الدار الد جہ جمال است بدین لو  
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا  
 جبکہ نازل ہے تری شان ملکین  
 روز جبریل سدا آپنی خدائیں رہا  
 نسبت بدات تو ہی آدم سا

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لب گت کردم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لب گت کو تو شد لبی ادب  
 ہم نے لی ہے درد دولت یہ تر آئی سنا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه  
 سکو مار و شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پا بوس ہو تا ہے سہو کو اغرا  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیا  
 رومی و طوسی و مینوی عجبی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلیبی  
 آندہ سو تو قدسی در مان طلے  
**عبد الحیضہ قادری قاضی مہدی پور مالوہ ضلع اندور**  
 آسی فی امت خود حامل راج کرنی  
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی  
 جذاصل علی آشتہ شرتی غوبی  
 مر جبا سیدی مدنی العریبے  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو  
 ایسا و کو ککو کی زلفت آدم  
 حق فی دکلا کجے دیکھ پکارے آدم  
 آنکہ شتاق رخ ت خداے عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 الدار الد جہ جمال است بدین لو  
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا  
 جبکہ نازل ہے تری شان ملکین  
 روز جبریل سدا آپنی خدائیں رہا  
 نسبت بدات تو ہی آدم سا

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لب گت کردم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لب گت کو تو شد لبی ادب  
 ہم نے لی ہے درد دولت یہ تر آئی سنا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه  
 سکو مار و شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پا بوس ہو تا ہے سہو کو اغرا  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیا  
 رومی و طوسی و مینوی عجبی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلیبی  
 آندہ سو تو قدسی در مان طلے  
**عبد الحیضہ قادری قاضی مہدی پور مالوہ ضلع اندور**  
 آسی فی امت خود حامل راج کرنی  
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی  
 جذاصل علی آشتہ شرتی غوبی  
 مر جبا سیدی مدنی العریبے  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو  
 ایسا و کو ککو کی زلفت آدم  
 حق فی دکلا کجے دیکھ پکارے آدم  
 آنکہ شتاق رخ ت خداے عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 الدار الد جہ جمال است بدین لو  
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا  
 جبکہ نازل ہے تری شان ملکین  
 روز جبریل سدا آپنی خدائیں رہا  
 نسبت بدات تو ہی آدم سا



کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند  
 کتاب: سید صمدی صاحب تخلص شتر  
 رقم: ۱۰۰/۱۰۰  
 تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۰۰

مثل قدیمی بگفت بمطلب طلبی	سیدانت جینی وطیب قلمی
آئندہ سوتو قدیمی دربان طلبی	
مولوی سید صمدی صاحب تخلص شتر	
داہ کیا تن ہے امی ماسمی و مطلبی	آپنی مدح خدا کر رہے امی میرے ہی
ساتھ آداب کے اس طرح عرض و	مرحبا سید کی مدنی العہد کے
دل و جان با وفاداریت چھوٹے	
آپ کے حق ہے حیران ہے تاجی عالم	ہے نہ وہ ہے ہی بڑے کہیں نفس قدم
مین تو دیوانہ مون کیونکر مین	من بیدل بجال تو عجب حسیہ انم
ابوالحسن چچال است بدین جو	
تیرے باعث کیا حق ہے یہ عالم سدا	اور تیری ذات پر قسم نبوت کو کیا
تھا تو اوس دم کہ تھا آدم و حوا کا پتا	نہتے نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو حہ عالمی ہے	
اور تیرے پہلے تو عالم مین ایچھل رہو	جب زمانہ مین تو ظاہر حوائر فضل
سب پر کہنے لگے ہو کے نہایت سدا	ذات پاک تو درین ملک بکر ہو
زان سبب آمد قرآن بر زبان سدا	
تیرے دم لے گردون دینہ طشت	اور تیرے نظر کے ہو وہ خاک کشت
تو دمان پہچانہ تیری چھان اور ند	شب معراج عروج نورا فلال گز

۹  
 حوالہ: سید صمدی صاحب تخلص شتر  
 رقم: ۱۰۰/۱۰۰  
 تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۰۰  
 حوالہ: سید صمدی صاحب تخلص شتر  
 رقم: ۱۰۰/۱۰۰  
 تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۰۰

حوالہ: سید صمدی صاحب تخلص شتر  
 رقم: ۱۰۰/۱۰۰  
 تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۰۰  
 حوالہ: سید صمدی صاحب تخلص شتر  
 رقم: ۱۰۰/۱۰۰  
 تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۰۰



اچھا کرم آئینہ دل پر ہے کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا عجیبی  
 دیکھ کر کجگو عجیب نہیں میرے مولا  
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظمیٰ  
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا  
 فیض نیت بذات تو بنے آدم را  
 برقرار عالم و آدم تو عالی نے  
 باغ جنت کی مرتبہ ہیں تیرا واسطے  
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلگشت  
 آفتابہ تراخو شیدہ افلاک ہیں  
 شب حراج عروج تھا فلاک گوشت  
 بقا میکہ رسید رسد بلج ہے  
 ختم کوین میں تو ہی محیطا کرام  
 حبیہ فیض خدا اور خداوندانام  
 نخل لیستان مدینہ زلوم سرمدام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے  
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سرد و ظہور  
 جہنک تیرا سوا شاہ جہان قرب طور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کر طور  
 اللہ اللہ تو نکاہی ہوا گرد طور  
 سنان سلب آمدہ قرآن بزبان حق  
 سگ گوشت تر رہے بہت میرا کم  
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد  
 اے ملک خوشچہ گوشتی بنایا آدم  
 نسنے خود لبت کردم دبسن منفسم  
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب  
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب

اچھا کرم آئینہ دل پر ہے کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا عجیبی  
 دیکھ کر کجگو عجیب نہیں میرے مولا  
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظمیٰ  
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا  
 فیض نیت بذات تو بنے آدم را  
 برقرار عالم و آدم تو عالی نے  
 باغ جنت کی مرتبہ ہیں تیرا واسطے  
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلگشت  
 آفتابہ تراخو شیدہ افلاک ہیں  
 شب حراج عروج تھا فلاک گوشت  
 بقا میکہ رسید رسد بلج ہے  
 ختم کوین میں تو ہی محیطا کرام  
 حبیہ فیض خدا اور خداوندانام  
 نخل لیستان مدینہ زلوم سرمدام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے  
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سرد و ظہور  
 جہنک تیرا سوا شاہ جہان قرب طور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کر طور  
 اللہ اللہ تو نکاہی ہوا گرد طور  
 سنان سلب آمدہ قرآن بزبان حق  
 سگ گوشت تر رہے بہت میرا کم  
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد  
 اے ملک خوشچہ گوشتی بنایا آدم  
 نسنے خود لبت کردم دبسن منفسم  
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب  
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب



[illegible]

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بول  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سر ترار عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چو تر ملاک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر خواہین شوق شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو تو شاہ ادبی

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بول  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سر ترار عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چو تر ملاک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر خواہین شوق شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو تو شاہ ادبی

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بول  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سر ترار عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چو تر ملاک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر خواہین شوق شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو تو شاہ ادبی

سیدنا حبیب و طیب قلی	آمدہ سو تو قدسی بے درمان طلب
مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت	
کوئی کچھ نہ ہو اور نہ کوئی ہو گاہی	سرور و ملک جن و لشکر و
خدا خود کہے تم کچھ ندا و سپہ بول	مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول
دلق افزا چو شدی ہر شفاعت طلب	قدسیان دیدہ جمالت زبہ بول
اشتیاقانہ سراپا کہ امی و ابی	مرجاسید کی مدنی العسب
دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی	
مایع حلفت کوین کچھ جی کیا	وہم بچیش آدم تو ہے کریم یا
حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء	ثانی رکبتہ نہیں تو کر نہیں وصف ترا
امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا	ارکلامت شدہ قاصر بلحا و مضی
کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا	نسبتہ نیست بذات تو بنی آدم
سر ترار عالم و آدم تو چالی سب	
آسمان چو تر ملاک سرور پر نہیں	اور ترا غاشیہ بردار ہے ریح و عطر
انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم	جہان بے غلامی ہے از لب حرم
من ناخیر خواہین شوق شغفہ دیدم	سو سے دلم آدم سگ کو تو شوم
لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم	نسبت خود سگت کردم و لبس و نسف
زانکہ نسبت ایک کو تو شاہ ادبی	

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بول  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سر ترار عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چو تر ملاک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر خواہین شوق شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو تو شاہ ادبی

[illegible]

[illegible]



ای قزلباشی لقی ہاشمی و مطلعی  
 عرض تجسس ہے یہ آسافح رویشہ  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 اسی قزلباشی لقی ہاشمی و مطلعی  
 سخت عاجز ہوں شہا کو کچھ ہی بن کر  
 دور آراؤ کا کر بھر خدا در دلی  
 خدمت الٰہ میں ہر ہے یہ عرض مری  
 سیکانت حیدری طیب قبلہ  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 آئندہ سو تو قدسی ہے درمان طبعی  
 جس کا کوئی نہوا اور ہو نیگا بہر  
 خود ہی لولا کہ کچھ تیری شناسی  
 دل نجان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جلا عرش بر کج وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا  
 آند آمد کا ہوا شور فلک پر بر پا  
 نسبت نیت بذات تو مبنی آدم را  
 بر تیرا عالم آدم تو جیہ عالی ہے  
 قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جس نے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ ام  
 یہ وہ ممدوح ہے ماحر ہو جسک ہم  
 من تبدیل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ حالست بدین بواجہی

ای قزلباشی لقی ہاشمی و مطلعی  
 عرض تجسس ہے یہ آسافح رویشہ  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 اسی قزلباشی لقی ہاشمی و مطلعی  
 سخت عاجز ہوں شہا کو کچھ ہی بن کر  
 دور آراؤ کا کر بھر خدا در دلی  
 خدمت الٰہ میں ہر ہے یہ عرض مری  
 سیکانت حیدری طیب قبلہ  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 آئندہ سو تو قدسی ہے درمان طبعی  
 جس کا کوئی نہوا اور ہو نیگا بہر  
 خود ہی لولا کہ کچھ تیری شناسی  
 دل نجان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جلا عرش بر کج وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا  
 آند آمد کا ہوا شور فلک پر بر پا  
 نسبت نیت بذات تو مبنی آدم را  
 بر تیرا عالم آدم تو جیہ عالی ہے  
 قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جس نے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ ام  
 یہ وہ ممدوح ہے ماحر ہو جسک ہم  
 من تبدیل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ حالست بدین بواجہی

ای قزلباشی لقی ہاشمی و مطلعی  
 عرض تجسس ہے یہ آسافح رویشہ  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 اسی قزلباشی لقی ہاشمی و مطلعی  
 سخت عاجز ہوں شہا کو کچھ ہی بن کر  
 دور آراؤ کا کر بھر خدا در دلی  
 خدمت الٰہ میں ہر ہے یہ عرض مری  
 سیکانت حیدری طیب قبلہ  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 آئندہ سو تو قدسی ہے درمان طبعی  
 جس کا کوئی نہوا اور ہو نیگا بہر  
 خود ہی لولا کہ کچھ تیری شناسی  
 دل نجان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جلا عرش بر کج وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا  
 آند آمد کا ہوا شور فلک پر بر پا  
 نسبت نیت بذات تو مبنی آدم را  
 بر تیرا عالم آدم تو جیہ عالی ہے  
 قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جس نے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ ام  
 یہ وہ ممدوح ہے ماحر ہو جسک ہم  
 من تبدیل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ حالست بدین بواجہی

صدر رطف و اکرم منظر عالی نسب  
 مرجع اسید کی مدنی العسر  
 دل و یاد فدایت چرخ خوش نصیب  
 شب حراج چلے جبکہ رسول اکرم  
 دہوم تہی عرش پر آتا ہے وہ فخر دم  
 کہتی تہی خلد کی ہر حور یہی کہا کی قسم  
 من بیدل بجیل تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ حال بہت بدین لوانی  
 کیوں نہ بنیوں ہی سرافر نہ ہوں نہی  
 تاج زیبائی شفاعت ہمار ہی  
 ششم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 ہم ہی ہر ایک کہیں گاہی شاہ محشر  
 اسی قریشی لقبی ہاسخی و مطیلے  
 آپ نور نے آدم کو ہم رہتہ بخشا  
 کہ ملائک کہین سبحانک علم لنا  
 آپ کی شان میں آیا ہے کہ لولاک  
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را  
 برتر از عالم و آدم تو جہ عالی نسب  
 معصیت میں تم کی اپنی دریا  
 دیکھے کیسے بنی خستہ ہیں پر بیجا  
 ذات آئے و مان عرفہ و تقاضی بجا  
 لطف فرما کہ رخصت مگر دشت نہ بے  
 باعث خلق و عالم ہے شہا تیر الو  
 تو ہوتا تو نہوتا کبھی آدم کا طور  
 ذات پاک تو درین ملک کردہ طور  
 برتری راض عرب تہی خدا کو  
 ران سبب آمدہ قرآن بر بیان لے



استان تو بنی تاجی تیر غنا  
 بدو فیض آساده بعد غنای  
 روی و طوی بندے بنی دلی  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده

امامی  
 جوجی تاجی تیر غنا  
 بدو فیض آساده بعد غنای  
 روی و طوی بندے بنی دلی  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده

زبان حبیب آمدہ قرآن بزبان عربی	
بہندی صد تری ایلداری مین چہ نیست	باغ رضوان تری ملک تو لگلاشت
خبر سوش معلی پہ ہوئی تیری	شب معراج معروج تو ز افلاک گزشت
بہا میکہ رسیدی تر سدر میچ ہی	
ہیٹا کلین دیدہ یعقوب کی کچھ نہ	حسن ہمہ آیکا اسی شاہ عربی عجم
پہی بول ادھیکا اپی جی دیدو کھی	من بہیل بجال تو عجب حیرم
الہا لدیہ حال است بدین لواجی	
ایتوبندی غم عصیان بہت ہی مضطر	اجہی سلطان دو عالم مری جلد خبر
تیر واری تر صد تری ہا مارو	چہم رحمت بکشا سوے من انداز نظر
اسی قرتی لہتی ہا مٹی و مطیلے	
ککھو کنو کنو پڑھین دور و دیکھ تیرا	واری ناز اسی تری شان میں لولاک لہا
ہر اسی جبریل فی ہاں کچھ نہ کچھ کہا	نسبت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم توجہ عالی نے	
کو کہیے آمنہ لی کے تو نکلا گھلام	ہو گیا صدہ گئی خالق قریش کا نام
ترے بجاغ عرب منظر و شاہا بکلام	نخل لبنان مدینہ ز تو سر نہر مدام
زبان شدہ شہرہ آفاق اشرے بن طے	
مرد کو تری کلہو پڑھنے سے ناز	پیدا ہوئے تیرے نام سے اعزاز

۱۹  
 ان سرقہ کی کل لوانی  
 جوجی تاجی تیر غنا  
 بدو فیض آساده بعد غنای  
 روی و طوی بندے بنی دلی  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده

زبان حبیب آمدہ قرآن بزبان عربی  
 ای ہمارے دین میں یہاں کیا  
 دیل حسن خدا علام  
 زبانی جان لوانی  
 بدو فیض آساده بعد غنای  
 روی و طوی بندے بنی دلی  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده  
 بدو جوج چون ناز آساده

[illegible]





تیری غمخیزی شہناکم دھیا علم دنیا  
 نسبت نیست بذات تو ہی آدم را  
 جبکہ سو سوختہ ہر قیامت عرصات  
 آستین ساری کہیں تجوڑا ہاتھو یہا  
 لطف فرما کر زرد سگر دشت نہ لے  
 شرف طور پہ ہو گور باقی سی تپک  
 تجھے کیا نسبت انہیں آئہ برج لولا  
 لہقا میگردد رسید نہ رسد پیچ پی  
 نسخہ دی ہیں نسخ انجیل و زبور  
 لفظی سمی صفحہ زخم مصحف ناموس  
 دان سبب آمدہ قرآن نہ بیان عربی  
 کہیں طوبی نہ اوت کہیں و کجی خیا  
 نخل لیسان مدنیہ تو سر نہ سردام  
 مان شدہ شہرہ افاق شرین رطبی  
 سرد را خاک سر راہ میں سبکدو جسم  
 حقو کر عفو ہوا مبدی گستاخ کرم  
 تا کہ نسبت لبک کو تو شہلی اوج  
 کئی کیوں لال ہوئے اعجاز  
 قلم کیوں سر نہ تو اوست یار سدا  
 یون کیوں اکر دم نہ غفلت  
 لا عیا غم زانانی اعمال خود  
 موداد و مفاہات کائنات  
 قریب ہی لادامین کا نظر  
 طبعی بالذات  
 لکھی ہوئے تار و پود  
 بزرگ فیض آستانہ بعد از تو  
 روی پر وہم این تار و پود  
 کئی ہیں پودہ و صلیب آئینہ کار  
 پس گشت کفر و دل قید جان  
 برد حق تو است و گداز  
 روی دور سے دہندی پلید  
 ہے پوچھا تو یہ پال گدھب  
 تہ نہ ہوں امہ کفان قلیب  
 ۲۲  
 چچہ پیرا دل شدہ حبیب  
 سیکانت حبیبی و طیب  
 آمدہ کو تو قوسی دران  
 مرا جھلکا علی باب  
 صاحب شہ جہ  
 کین نہ سر لوچ آئی  
 سل خوشبو شون آئی  
 روح سبکدلی سلی  
 دل و جان باد فدا میں  
 مہر عارض کیلوت  
 حسن و نیرا نور خدا  
 سن بیدل کمال تو  
 اعزاز و کمال تو  
 حق تو قرآن میں  
 حق تو قرآن میں  
 حق تو قرآن میں

ذاتی آئینه طاق شریات نبات به بیان کوی خضری اویخته در سیمای نبات در سیمای ساسل درختان با سحرشند با هم قوامی آری باطله با هم



شب عروج و فرار فلک اثر است	بقیہ میکہ رسید نہ سدریچ نے
تجکوا اللہ نے پیدا کیا خسنہ آدم	ہمیری تیری کسی کوئی ہلا کیا ہے
دست بستہ بادب است ہوں تیسے ہر دم	نسبت خود بگت کردم و تیس منفصل
را نگہ نسبت بگت کو تو نشانی آدھے	
حال خیال ہی بیماریا کے جلد خبر	دیکھ بکس کو ذرا بالین پہ او سکے آ
اسی شفا بخش جہان جان اب تو	خیم رحمت بکشت اسو من انداز نظر
ای قریشی لہبی ماضی و مستقبلے	
خواب غفلت بین کئی عمر ہے یہاں	خوب بنگانہ تری در سوایابی سکا
روح خشنہ میں دسیلے ہے فقط تیری تا	یاسمہ نشنہ لبانیم توئی آب حیات
رحم فرما کہ رحمدیگر زد نشنہ ہی	
گوچھے چاہئے ویانہ چل ہی	تجسسے آخر احم نور خدا چاہے
ہوں مگر تیری ہی در کمالیں کمال	بدر فیض تو استادہ بصدر عجز دنیا
زنگی درومی و طوسی مینی و طلی	
اب پوئی ہی بیماریا کی حالت رو	دیکھ بجاہ کو پھی ستانی مطلق جلد
خوف محشر سے گشتا جاتا ہے جہاں مین	سید اناست جلیبی و طبیب قلیہ
اندہ سکو تو قدسی پے در مان طلے	
خمنہ پذیر بر غزل قدسے	



فرط رحمت ہی تجل کی خبر لے حلدی  
 سیدی انت اعلام احمد خان تخلص تصویر اندہ سو نمود  
 شہ لی فراغینو گ دم شنہ لی  
 طائر ہر کہتے تھے تم سب دم حاجت  
 دل و جان باد و دایہ چو سلقے  
 نہ خدا تجھے جدا ہے نہ خدا سے تو خدا  
 تیرا نام ہے بنی اور علی ہے بابا  
 بر سر عالم آدم کو جو عالی ہے  
 جو حجت کے لئے شہ گزردہ بدایات  
 میر ناما سے یقین ہے کہ کہو و فحاش  
 رحم فرما کر زہد سکر زدن ہے  
 اور کا فر نہ ہوں جیکے محل خلد میں  
 شب معراج عرف تو ز افاک کر  
 بھامیکہ رسید رسید سیکہ ہی  
 دن کی جانی کو مسلح ہو اگر حیدم  
 کہا کی کہتی تھی قصدا اس رخ یبا  
 اللہ اللہ وہ جوانی وہ پھین کا عالم  
 میں یل بجال تو عجب حیدر انم  
 اللہ اللہ وہ جمال است بدین بوا





<p>من بیدل بجال است بزمین و اینجایم          من بیدل بجال است بزمین و اینجایم          من بیدل بجال است بزمین و اینجایم</p>	<p>من بیدل بجال است بزمین و اینجایم          من بیدل بجال است بزمین و اینجایم          من بیدل بجال است بزمین و اینجایم</p>	<p>من بیدل بجال است بزمین و اینجایم          من بیدل بجال است بزمین و اینجایم          من بیدل بجال است بزمین و اینجایم</p>
<p>ابر رحمت ہے سیراب سگر مرز عمام          زبان شدہ شہرہ آفاق لیسے میں طبی          مانل عیسیٰ پہولی ہی مگر بخیل ضرور          ذات پاک تو درین ملک بکر دھنور</p>	<p>ہین تر شیرین دانی سے غم شیرین کام          نخل لبسان مدنیہ ز تو سر سبز مدام          اوری سی موسیٰ و داد و پے نوریت و          اونکا مسوخ جو کر ماتا خدا کو منظور</p>	<p>ہین تر شیرین دانی سے غم شیرین کام          نخل لبسان مدنیہ ز تو سر سبز مدام          اوری سی موسیٰ و داد و پے نوریت و          اونکا مسوخ جو کر ماتا خدا کو منظور</p>
<p>نودہ یہ عذر کہ سے شرم سے گردن خم          نبتے خود ایک کردم و بس منصف</p>	<p>آنکے رضوان کے دروازہ پر جو طرارم          سیر دریاں کی ہی لایق نہیں شاہ محم</p>	<p>آنکے رضوان کے دروازہ پر جو طرارم          سیر دریاں کی ہی لایق نہیں شاہ محم</p>
<p>بیکہ مخلوق ہو گم کردہ دمان راہ بجا          مایہ تشنہ لبانیم نوی آب حیات</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت پر ایک ظلمات          دیکھ تجکو کہین ہے خضر شاتیر می</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت پر ایک ظلمات          دیکھ تجکو کہین ہے خضر شاتیر می</p>
<p>رہنچ اس کا تو نہیں اور درد کہنے          سیدی آت جیسی و طیب قلبیے</p>	<p>گر چہ بالمش ہے مگر قمار بصد دردد          ہے تر خیم عنایت سی اوسی خیم ہی</p>	<p>گر چہ بالمش ہے مگر قمار بصد دردد          ہے تر خیم عنایت سی اوسی خیم ہی</p>
<p>منفعل خامشی در زند گرجلہ بنی          مرجبا سید کی مدنی اعرسے</p>	<p>لب کشا کی جو جوشہ شفاعت طلبے          شافع غبت کسی جز نواسی عالی</p>	<p>لب کشا کی جو جوشہ شفاعت طلبے          شافع غبت کسی جز نواسی عالی</p>
<p>دل و جان باد فدایت چم چم چم</p>	<p>دل و جان باد فدایت چم چم چم</p>	<p>دل و جان باد فدایت چم چم چم</p>

ایضا



دل و جان با وفاداریت چه عجب خوش  
 نور سے تیرے منور ہوا پہلے عالم  
 ہی عجب صل علی حسن کا تیری عالم  
 مہر ہے خاک دریا کے درہ پہی نجم  
 اور یہ حضرت یونی کہا کہا کے قسم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم

<p>                             ترے پر تو سی بنی ارض ہما لوح و طم                              کوئی ششدر کوئی حیران کوئی                              دم گسترین تری نور کے حضرت آدم                              من بیدل بجال تو عجب حیرانم                         </p>	<p>                             نور سے تیرے منور ہوا پہلے عالم                              ہی عجب صل علی حسن کا تیری عالم                              مہر ہے خاک دریا کے درہ پہی نجم                              اور یہ حضرت یونی کہا کہا کے قسم                              من بیدل بجال تو عجب حیرانم                         </p>
--	--

<p>                             فاق بین کار سب بھی خالق فی دیا                              جہا فادات تری صل علی صل علی                              آدم کا بتلا ہے تو ہی نور خدا                              نسبت نیست نبات تو ہی آدم ما                         </p>	<p>                             کلمہ احمدیہ سیم کا سبکو تر سیا                              تر سیم شان میں فرمایا ہے لوطاک لما                              جو خدا کوئی جہاں میں بہن نانی ترا                              مشعل افروز تری درگی جناب ہو                         </p>
---	---

<p>                             ابیا کا تو بنا مسجد اقصیٰ میں نام                              تخیل امید جہاں تجھے برومند تمام                              فرق پر عرش معلیٰ کے کہے تو نے گام                              نخل لبنان مدینہ ز تو سر سبز مدام                         </p>	<p>                             مولد خالص مکہ ہی آعرش مقام                              بے واسطہ معراج میں اللہ کے کلام                              در احصاف اہم پر ہی شہادت تمام                              ساکن عرش تریج میں میں شرم گام                         </p>
--	--

<p>                             ظلمت کفر و ضلالت ہو اک لمحہ بین                         </p>	<p>                             زان شدہ شہرہ آفاق لشرمن رجب                         </p>
--	--

زان شدہ شہرہ آفاق لشرمن رجب  
 ظلمت کفر و ضلالت ہو اک لمحہ بین  
 دل و جان با وفاداریت چه عجب خوش  
 نور سے تیرے منور ہوا پہلے عالم

اور یہ حضرت یونی کہا کہا کے قسم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 نور سے تیرے منور ہوا پہلے عالم  
 ہی عجب صل علی حسن کا تیری عالم  
 مہر ہے خاک دریا کے درہ پہی نجم  
 اور یہ حضرت یونی کہا کہا کے قسم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم

[illegible]

برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب		برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب
آبچی عشق و محبت میں سوچ آئندہ نگار	سیکرون مجھے ہیں اک این ہی نہیں تیرا	آبچی عشق و محبت میں سوچ آئندہ نگار
دوستہ باد لب لبور و گداز	بدر فیض تو ستارہ لبور و گداز	دوستہ باد لب لبور و گداز
روی و طوسی و رنگی مٹی و حلی		روی و طوسی و رنگی مٹی و حلی
تشنہ دیدار پی میں تیر در پر مضطر	جان بچان ہوں لو جلد ہی مری بھی	تشنہ دیدار پی میں تیر در پر مضطر
عرض ہے یہی مری تجھے لبس آرزو	چشم رحمت یکساں سو من انداز نظر	عرض ہے یہی مری تجھے لبس آرزو
اسی فرشتی بھی مامی و مطہر		اسی فرشتی بھی مامی و مطہر
میری اعمال ہی جب چشم میں چلی	حسرتا کن معاون مرا ہو گا ملہ	میری اعمال ہی جب چشم میں چلی
باد لب لبور و گداز میں یکساں	عاصیا نیم زمانیکی اعمال حخواہ	باد لب لبور و گداز میں یکساں
سوار و سہ شفاعت بکن لی سہی		سوار و سہ شفاعت بکن لی سہی
کیا کہوں آتش عصیان ہر سید	کسی تیر سی تبرک لگی ہے نہ بھی	کیا کہوں آتش عصیان ہر سید
ابن عشق جہین ہے یہ کہے کار و ماد	سید انت جیدی و طیب قلے	ابن عشق جہین ہے یہ کہے کار و ماد
آمد سوے توفیق دریاں طیب		آمد سوے توفیق دریاں طیب
کون ہو میں جو رقم کر سکون کچھ ملے	جسکی تعریف کا شاہد ہے کلام ربی	کون ہو میں جو رقم کر سکون کچھ ملے
عجز و ادب رہتا ہے مگر زیر لبی	مرحبا سید مکی مدنی العسری	عجز و ادب رہتا ہے مگر زیر لبی
دل و جان باد فدا این چہ عجب		دل و جان باد فدا این چہ عجب
مکو قرآن میں اللہ لیسین کہا	تمکو قرآن میں اللہ لیسین کہا	مکو قرآن میں اللہ لیسین کہا

السلام علیہ وعلیٰ آله و سلم  
 جلیل القدر فی فضائل و مناقب  
 شریف کا نام ہے جو پیر  
 احمد رفیع بن جباری نے لکھا  
 جلیل القدر فی فضائل و مناقب  
 شریف کا نام ہے جو پیر  
 احمد رفیع بن جباری نے لکھا

شاخا اپنی صدق سی ہر کجوبناہ	حسرتا نامہ اعمال سراپا ہے بیاہ
عاصیانیم زمانیکی اعمال مخواہ	سو سے مارو شفاعت کیلئے بجے
خیر دیکھا کہ سادے تمہارا انداز	ہو گیا بندہ تسلیم دین وہ جلیا
سر ہر گاہے ہوئے باخیم تر ابندہ	بدر فیض تو استکدہ نقد خبر و
رومی و طوسی رنگی مینی و جلی	
آب فراہ رس خلق ہوا ہی نیک صفا	دیر کیوں میرے لئے ہوئی ہی کیا ہے با
شاہ کو شری قربان علی و کجی تھا	ماہر شہنہ لسانم توئی آب حیا
لطف فرما کہ زہد سیکر و دشمن لہی	
ہو سکی مجھے عبادت زعل ہی کوئی	درد عصیان اسوا ہے میتابی
لو خبر جلد بخشش کی نہیں اب جا چ	سیدانت جیبی و طیب قلبے
آمدہ سو کو قدر سی پے دربان طلبی	
محمد رشید الرحمن حقیقت نات و کیل ہر کار شہا کہ مقام حصا	
مرحبا مہر حق کا سف اسرافعی	جدا سرور کو نین امام ہا
مرحبا احمد خا ر قریشی بقبے	مرحبا سید کمی مدنی العسری
دل و جان با وفایت چو عجب شوق	
ہتا از لین ہی تر حسن کا عالم	روحین کہی تہن سبھی صل علی اکرم
دیکھا دین حسن مقدس کو یہ لو آدم	من بیدل بحال تو عجب حیرا نم

برتا عالم و آدم کو  
 مکر و مکر کی دنیا  
 جلیل القدر فی فضائل و مناقب  
 شریف کا نام ہے جو پیر  
 احمد رفیع بن جباری نے لکھا  
 جلیل القدر فی فضائل و مناقب  
 شریف کا نام ہے جو پیر  
 احمد رفیع بن جباری نے لکھا  
 جلیل القدر فی فضائل و مناقب  
 شریف کا نام ہے جو پیر  
 احمد رفیع بن جباری نے لکھا

لطف فرما کہ زہد سیکر و دشمن لہی  
 آمدہ سو کو قدر سی پے دربان طلبی  
 محمد رشید الرحمن حقیقت نات و کیل ہر کار شہا کہ مقام حصا  
 مرحبا مہر حق کا سف اسرافعی  
 مرحبا احمد خا ر قریشی بقبے  
 دل و جان با وفایت چو عجب شوق  
 ہتا از لین ہی تر حسن کا عالم  
 دیکھا دین حسن مقدس کو یہ لو آدم







حسن الشیخ محمد بن عبد الله بن محمد

۳۶

معرض مقبول ہو چلا یہ سیکھنا  
گر کیا ہو نہیں سکتی عمر ہے اپنی دن رات  
اوں راغ سے جو تواس عھبان  
لائے نہ رہا بیم کوئی ایہ حیات  
لطف و نازک حد یہ کہ زور نہ ہے  
سخت بہر پخت کرنا نہا خدا کو منظور  
بہر جلوہ ہے سوا ملک عرب بھی معور  
بامزگی تری اسی ہو جا نہیں دور  
فدات پاکہ تو نہ ملک عرب کا  
زبان طلب ہے

این احوال در کتب معتبره مذکور است

کھانا ہوں میں گرفتار ہوں ستر بقدم	تیرے گھٹے سے رتبہ سے مرارتہ کم
نسبت خود بہت کروم و سبغ	زرا کہ نسبت لگے کو توشہ ادبی
عربان میں جب ہو گئے کافر مغرور	جو خستہ میں بلاغت میں بہت تہہ ہوا
او کو ڈک دینا خدا ہی کو ہوا منظر	ذات پاک تو در خلیک عرب کردہ
ران سبب آندہ قرآن زبان عزلی	
ہندین کوئی نہیں پوچھا ہے سرباب	مکھو بلوا لودینہ میں تو ہو میری بی
تیرے دیدار کا مشتاق ہوں میں	نامہ نشہ لبانیم قوی آب حیات
لطاف فرما کہ زحد سگر زوشنہ ملی	
یہ فرشتہ کو دیا حکم جاتوا سیوقت	میس لایمیری کہ دون دون کی لغت
کہا جبریل نے آ کر کہ چلو یا حضرت	شب معراج عروج تو زافلاک گذ
بقا سیکہ رسید بر سہیلچ نبی	
سہیل سے خوف قیامت کا ہمیشہ ڈر	باب بہانی ہی جہان کئی نہ پوچھیں
دماں کنوں شہی سی چمکا بنا سہر	چشم رحمت بکشا سوے سن اند نظر
امی قریشی لقی ناسٹی و مطلع	
تیرے باعث نہا منہ خدا الالاعام	تیری تاب نہ خواست عاصی پر
گر پڑتا تہ ترے خضو کہ ہوں ام	نخل لبنان مدینہ ز تو سر ہر ملام
ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین	



[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



[illegible]



[illegible]

من بیدل کجیل تو عجب چهره  
الدا بدو جا رسد

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

زمان شدہ آفاق و انفاق  
 سب کو تو یہ جانی ساقی کو شکر  
 جامہ پہنچا ہوا ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے

خاک ہو رہا کی نہ کیوں سرکش دیوہ جو	ذات پاک تو درخشاں عرب کردگار
اداس کل پر نہ جہان جانہ کھانہ دوست	چپے چپے پر کرسی تونی فلک کی گلگشت
بے پری سرحد اور اک سے تیرا گلگشت	شب معراج عروج تو ز افلاک گز
بقا میکہ رسید رسید میچ ہی	بقا میکہ رسید رسید میچ ہی
جب گرم دم اور ان کی کی چارہ گری	تاقیامت بحرین کو نہ غم حیدر
راہزن میرا وظیفہ ہے ہی و دیوی	سیدی انت جلیبی و طیب قبیلہ
اندھ سوئے تو قدسی ہے دربان طیب	
ملوی غاسد شاہ شمشلی صاحب تخلص حال حیدر آبادی	
ختم ہے ختم ترسل آپ پر عالی نے	الیہ القاب سے ممتاز نہیں کوئی ہی
ہے قریشی لقب اور ماسٹی و مطلب	مرحبا سدا مکی مدنے العسکری
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش	دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش
آدم را نور و صورت بمقار رست	ادرج مودت کہ باطور عالی خست
تا مرحوم چہ چہ شرف عیسے رفت	سب معراج عروج تو ز افلاک گز
بقا میکہ رسید رسید میچ ہی	بقا میکہ رسید رسید میچ ہی
بارع عالم ہے تری لطف کشادہ کام	خضر واس ترے فیض میں کین کام
بزم نو سے نے عصا کو کیا لیکر ترانہ	نخل لبنان مدنیہ ز تو سر سبز بزم

زمان کہ نسبت بکے کو تو نہ سبب  
 سب کو تو یہ جانی ساقی کو شکر  
 جامہ پہنچا ہوا ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے

زمان کہ نسبت بکے کو تو نہ سبب  
 سب کو تو یہ جانی ساقی کو شکر  
 جامہ پہنچا ہوا ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے

کمال فضل و کمال کرم  
 فایده کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال

عاصیانیم ز مانیکی اعمال سخناه	سوی بارو سخاوت بکن از بی
سید انت جیدی و جید جتی	تیرس هی جگر کی گهر سحجه بجاری
هنین عالم دین مکر حال کا پرن کی	ای ز هند آمده ام با تو چه شیم جی
آمده سو تو قدسی کی دران طلیه	
بارسول عربی انت بابی و ابی	دیگر هیچ شک نیست که در خیل سل منجی
دفعه اندر خاک علی کل نبی	مر جاسد کی مدنی العسیر
دل و جان با دختای چه جیب جی	
سددوم جرج و ستم اوج مسج و نو	تو مبعراج خود از عرش گشته بالا
حق چنانست که اے شافع محشر بخدا	لست نیست بدات تو بی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه خالی لست	
سخن جرج خیال تو چگونه را نم	یا که نیشل دهم یا که شمشیر دهم
ستوانم که فر گویم و شمس خاتم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
السلامه چه جمال ست بدین لوبچه	
ماتمدن بدینه سدت اسی فخر نام	یافت هر چیز مدینه شرف از وجهه قیام
چون عبیرت ز تو خاک مدینه کشام	تخل استبان مدینه ز تو سر بسره دام
زان سده بهره آفاق لست بر	
هرز با مکیه در و آمده از مشور	همه دانی تو چه بخیل و ولوریت و زلو

کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال

الفاء  
 خه  
 در غایت

۴۶

کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال  
 کمال کمال تو در غایت کمال

شاعر حرر  
 نام

لغزین کسب باد اب کیم سر  
 خرم خرم نیلایا شوخین انداز  
 سلم الدرع علیک و علی الصلوات  
 ساقی کو شرم هم نافع خوش بالید  
 که یزد لطف صفت تو با ناز و شرم  
 با عینت ز لیا عجم قوی آجیان  
 لطف فرا که ز صد مکر زود شایان  
 ستاره دخی حکمت تو با کلام و نظر  
 نام تو هست دوا هر حکیم عالم  
 که یزد لطف صفت تو با ناز و شرم  
 با عینت ز لیا عجم قوی آجیان  
 لطف فرا که ز صد مکر زود شایان  
 ستاره دخی حکمت تو با کلام و نظر  
 نام تو هست دوا هر حکیم عالم

آن زانیکه نشد صورت آدم اصلا	داقدار از حق بودی و محبوب خدا
ایکده اندو کرده ترا بے سمیت	لشبه نیست بذات تو بنی آدم را
گر بجای شده باموسی عمران بر طور	شده معراج تو بر عرش به حالتی مطهر
قول تو قول خدا مانع هر کایستور	ذات پاک تو در نخلک عرب کرده
چونکه حق خواست که باید چمن در لفظام	حسن آغاز ز تو یافت و شکل بنجام
شجر حب تو چیرست بر احباب تمام	نخل لیستان مدینه ز تو سر سبز دام
حق تبارش بنموده پی رسم گلگشت	در جهای در افلاک ندین می طشت
عرش طر کرد و نور دیده از ان هر یک	شب معراج عروج تو را فلاك
مقامیکه رسیدی نرسد بهیچ	
سناه دین گرچه غلام تو من جان بدلم	همت گشتی چو در خود بحقیقت بگرم
خاک پای سگ کیت چه شوم فخرم	نسبت خود لبگت کردم و بنسبم
آز و دارم آتی من محض مریس	ز خباب شده ابرار بر در محشر

درین بیدل بیجا ایست که چون  
 از آن شده شود آفاق و انوار  
 زان پس بدین دیر تو سر بر نام  
 در میان این دو رحمت عالم



عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا که کمان پی کویا و کس پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منظم  
 از آنکه نسبت ایک گویند به ادبی  
 جوار انبار گناه نه کمانهایت سر سپ  
 پی پی خرمچه در دریا ن شام و سحر  
 حیم رحمت یکشا سو من انداز نظر  
 القریبشی لقی با شمی و مطلبی  
 گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو از افلاک گرد  
 کما میکه رسید ز سده پنج نبی  
 کجا گز این آفاق مین صفا حجاب  
 بدر فیض تو استاده لصد عجز و  
 رومی و طوسی و هندی یمنی و طیبی  
 کس هی حرمت تو قیر خدا کو منظور  
 ذات پاک تو در خاک عرب گردیده  
 زان سبب آمده قرآن زبان عربی  
 بسکه درگاه علی شریف رفیع دعا  
 اس سی بر کبر این پانی گویا گاه کو  
 سیدانت چیمبی و طیبی قلیه  
 دست بهر تو بر صفا طیبی عا

عالم کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا که کمان پی کویا و کس پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منظم  
 از آنکه نسبت ایک گویند به ادبی

کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا که کمان پی کویا و کس پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منظم  
 از آنکه نسبت ایک گویند به ادبی

کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا که کمان پی کویا و کس پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منظم  
 از آنکه نسبت ایک گویند به ادبی  
 کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا که کمان پی کویا و کس پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منظم  
 از آنکه نسبت ایک گویند به ادبی

کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا که کمان پی کویا و کس پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منظم  
 از آنکه نسبت ایک گویند به ادبی

برتر از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی  
 برتر از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی  
 برتر از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی

فخر آدم چہ کہنا ہے بہت ہی بر جا	شگ پانگ اگر کشی آید بہ سزا
بستہ نیست بذات تو ہی آدم را	برتر از عالم و آدم تو عالمی
آبیاری ہی تری تازہ ہی باغ بہرام	اسکی ہر شاخ بروید سعادت ہم
خاش گویم نہ بود این سخن قدسی عالم	نخل بہستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
ران شدہ سمرہ آفاق بشیرین رچے	
سن تو لیجہ یہ دعا بہر خدا میرے ہی	ولین ہست سہائی ہے زیارت جلیہ
خانم خستہ خرابت ز درد قبلہ	سید انت جمیب و طیب قبلہ
آدہ سو بے تو قدسی کی دریاں چلے	
عالمین احمد سلطنت صفا خلص سماں صدر لشن کچن کیا لیسو	
ای تو چرخ بہت شہ عالی ہے	کیوں ہوں مالچ فرمان ترے جملہ ہی
ملک باندہ کی صف کہتے ہیں بے مطلبہ	مر جا سپد کی مدنی العرب بے
دل و جان باد فدا بیت چہ عجب سلجے	
اسی سہ ماہ عرب آمرے خدا شہیدیم	تجکوا اللہ نے بخشا ہے وہ حسن عالم
چشم حیرت سے جیسے دیکھے بو آدم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بوا بھی	
نور سے اپنے کیا نور کو ترے سدا	سہر در فخر رسل حتم ہی تجکوا کیا
شان و شوکت کو تری در ہر ستون	بستہ نیست بذات تو ہی آدم را

لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی

ہر روز از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی  
 ہر روز از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی  
 ہر روز از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی

ریاست ایلور

[illegible]

من بیدل بجال تو عجب حیرانم	اندلس در حال است بدین بزم
جس ملک پر گیاره سرور و بطحا و حرم	سوئمن سے لکھوان کے ملائکائی قوم
اور دربان کہا اسکے یہ نادریدہ خم	نسبت خود لبت کردم و بس منفعلم
راگہ نسبت لبک کو سوئندی آؤ	
دیکھ کر آنکھ وہ جاہ و رسم وہ رتبا	وہ تجل وہ تقرب وہ شکوہ والا
شاد ہو ہو کی یہی حضرت آدم نے کہا	نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
برتر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے	
سیر و دوس کو حدم وہ عرش خرم	انہی امت کی بھی نادریدہ عہدہ
خود و غلمان کیا عرض تعظیم تمام	نخل لبنان مدینہ زوئمر سبز مدام
زبان شدہ شہرہ آفاق بشرین ہے	
لیچلا تھا وہ جو حضرت کو سوزید پال	رہ گیا وہ تو دہلیں سدہ پہل ادراک
تن نہا وہ بڑا آگے جو شاہ لولاک	شب معراج عروج تو گزشت فلا
بمقامیکہ رسیدی از سر پہنچی	
عرش کہا تھا کہ انہی پرورد والا گوہر	شوق پانوس میں رہتا ہر سدرین
صداحمد بر آئی یہ تمنا تو مگر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریبی لقبہ یا سخی و مطلبہ	
تیرے باعث ہے محبوب اوند غفور	یہ فصا یہ باغت ہی عرب کی

زان شده شمره آفاق بشیرین رطبی  
 سال منه اسیر شرک و ضلال و شرور  
 فات یاک تودرنجک عرب کرده خلوت  
 این قدر این محمد یا نبیل المحتشم  
 ابدت حجت عالم ملک یار و هم نسیم  
 زانکه نسبت لبک گو تو شد بی ادبی  
 زانکه حلیه عین و رواج و بطر  
 انت شو المستنکین من هلاک و خطر  
 اسی قرشی لقبی ماسخی و مطلی  
 انانی حاق هلاک و فلاة الحسرات  
 کجاست کمال یا محمد الله العلیا بالعبات  
 الخلف فرما که ز حد میگز و دشمن لب  
 ان مرضوقه لایزال و او امر الوصیب  
 لا یجیب و هم فتنک انت حزن العرب  
 آمده سوسه تو قد میچ و در مان طلی  
 بعد از راق صاحب تخلص را حی ساکن پنهان  
 ای چو آینه تجلی حصار اسبلی  
 منکر اکملی از نوع بشیر ملبنی

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲

تو شدی پر خدا بهر تو شد مخلوقات	شد خیات ابدی فصل تو بهر تو مت
ما بهر تنه لبانیم تو فی آب حیات	لطف فرما که ز حد میگرد تو شد لبی
تو کریم ابن کریم ابن کریمی سرور	سبتم از امت مرحوم تو من یک
منگ معصیتم رفته خود را سنگ	چشم رحمت بکش که من انداز نظر
ای قریشی لقی یا ستمی و مطلبی	
یاد افشار در لوفه محمود و یاز	تو در حق بنده محبوبی و می زبید باز
حق رضا جوئے تو شد شفاعت پز	بر در فیض تو دست ده لصد عجز باز
رومی و طوسی و زمینی و مینی و طبی	
کرسوی مالشوی ملتفت از بهر گناه	بنما تا بنمایم کرا و رے سیاه
همچو رحمن و مدنی و رحیمی و الله	عاصمانیم ز ما یکی اعمال میخواه
اسوی مارو شفاعت کن از بسک	
حرف است مرا چون جگر مستی	غفلت از یاد خداست با بین
رویت است مفرح لبلا حرم راجی	سید است حبیبی و طیب قلب
حاکم محمد فصیح الدین صاحب مرحوم	مخلص سخن طیب و طیب
شکر صد شکر که امت کو ملاحتی دیگر	هوی دین حشر کی مفر و شفا طلع
افزون آفرین اسید بر پرو ظبی	مرحبا سید مکی مدنی العسری
دل و جان باد فدایت چه بخت طلع	

[illegible][illegible]







<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>	
<p>ہمیں حذف پارہ تری آگے نہ دہرہ ہم          من بیدل بجال تو عجب حسیہ ہم</p>	<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>
<p>الدر الدرہ حالست مدین لودھمی</p>	
<p>عرصہ کون و مکان پر ہے ہلاکون          بدتر نہ نہ ملک کا نہ بشر کا حق</p>	<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>
<p>برتر از عالم آدم تو جہ عالمی ہے</p>	
<p>نویں وہ گلشن یر بین درخت عالم          چمن مکہ ہے تجھے نہ ہے شاد عالم</p>	<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>
<p>زمان شدہ سہرہ آفاق شیرین تر</p>	
<p>جب ہمارو نازل سے یہ خدا کو نظر          تب کیا دشت عرب دیکھتے تیرے</p>	<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>
<p>زمان سبب آمد قرآن پر بانی عربی</p>	
<p>وادی و ترناطے کری کیونکر یہ علم          ایسے رتبہ کا ہوا کوئی نہ سالار علم</p>	<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>
<p>زمان کہ لبت لگ کر توشد بے ادبی</p>	
<p>واہ رکھتا ہے وسعت ترا وصال کا د          ایک خادم ہے ترایہ فلک ز زمین</p>	<p>ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو          جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو          ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو</p>
<p>الدر الدرہ حالست مدین لودھمی</p>	

ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو  
 جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو  
 ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو  
 ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو

ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو  
 جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو  
 ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو  
 ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو

ایں نظم میں ہر کوئی کوئی کلمہ نہ لکھو  
 جو غلطی ہو تو اس کو غلطی ہی کہو  
 ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو  
 ہر کلمہ کی جگہ پر کلمہ لکھو





۱۱. کوکب و قزاق  
 ۱۲. کوکب و قزاق  
 ۱۳. کوکب و قزاق  
 ۱۴. کوکب و قزاق  
 ۱۵. کوکب و قزاق  
 ۱۶. کوکب و قزاق  
 ۱۷. کوکب و قزاق  
 ۱۸. کوکب و قزاق  
 ۱۹. کوکب و قزاق  
 ۲۰. کوکب و قزاق

<p>ان شہد شہداء افاقہ پیران رطل</p> <p>فیضی ایچاس گلین لپون</p> <p>سہارچن دھروای ترم</p> <p>لاؤ کنت لیل کو توند اوند</p> <p>نفسہ من اودھام آشاہ</p> <p>پانی دھانی پوجیوں</p> <p>لادن لگرمیان</p>	<p>آدمہ سو تو قدسی پی در مان طلبہ</p> <p>ایضا</p> <p>ابھی ہنشاہ زمان سید عالی نے</p> <p>بجہ پیو تی میں فدا جان سے ہر لکینی</p> <p>ما بحث خلق جهان سرور والے</p> <p>مہر جاسد کی مدنی العصر لے</p> <p>دل و جان باد فدایت جہ محبت</p> <p>تیری تعریف کری ہم دہل کون ادا</p> <p>تیرا ثانی ہوا عالم میں کوئی پیدا</p> <p>برقرار عالم و آدم و جہ عالی نے</p> <p>یوسف مصر کو نسبت ہی تھی</p> <p>مہر و مکر بربخ انور کے مقابل ہوں</p> <p>نور معبود سے پیدا ہوں</p> <p>سن بیدل بجال تو عجب حسیہ</p> <p>پہلے ذات اکرم</p> <p>اسد الدجہ بجال ست بدین لوجی</p> <p>بجہ افضل ہے عالم میں آپ کی دا</p> <p>ماہیہ تشنہ لبانیہم توئی آب حیات</p> <p>ابر مدار گم ہو خضر بحر نجات</p> <p>لطف فرما کہ رعد میکر زدنہ دی</p> <p>عیش پر خمر کری کیوں نہ ہلا کر</p> <p>شہ عراج عرفج کو گزشت اراطا</p> <p>تیرے باعث ہوئی زینت تحت لولا</p> <p>کئے پایہ یہ رتبہ زینت بہ کما</p> <p>بمقامیکہ رسیدی برسہا پیچ</p>	<p>ان شہد شہداء افاقہ پیران رطل</p> <p>فیضی ایچاس گلین لپون</p> <p>سہارچن دھروای ترم</p> <p>لاؤ کنت لیل کو توند اوند</p> <p>نفسہ من اودھام آشاہ</p> <p>پانی دھانی پوجیوں</p> <p>لادن لگرمیان</p> <p>آدمہ سو تو قدسی پی در مان طلبہ</p> <p>ایضا</p> <p>ابھی ہنشاہ زمان سید عالی نے</p> <p>بجہ پیو تی میں فدا جان سے ہر لکینی</p> <p>ما بحث خلق جهان سرور والے</p> <p>مہر جاسد کی مدنی العصر لے</p> <p>دل و جان باد فدایت جہ محبت</p> <p>تیری تعریف کری ہم دہل کون ادا</p> <p>تیرا ثانی ہوا عالم میں کوئی پیدا</p> <p>برقرار عالم و آدم و جہ عالی نے</p> <p>یوسف مصر کو نسبت ہی تھی</p> <p>مہر و مکر بربخ انور کے مقابل ہوں</p> <p>نور معبود سے پیدا ہوں</p> <p>سن بیدل بجال تو عجب حسیہ</p> <p>پہلے ذات اکرم</p> <p>اسد الدجہ بجال ست بدین لوجی</p> <p>بجہ افضل ہے عالم میں آپ کی دا</p> <p>ماہیہ تشنہ لبانیہم توئی آب حیات</p> <p>ابر مدار گم ہو خضر بحر نجات</p> <p>لطف فرما کہ رعد میکر زدنہ دی</p> <p>عیش پر خمر کری کیوں نہ ہلا کر</p> <p>شہ عراج عرفج کو گزشت اراطا</p> <p>تیرے باعث ہوئی زینت تحت لولا</p> <p>کئے پایہ یہ رتبہ زینت بہ کما</p> <p>بمقامیکہ رسیدی برسہا پیچ</p>
--	---	--



نام نانی نوی خان کو  
 اقامت یارینے نوادرین سے طشت  
 دران حبیب آستہ قرآن زبان مانی  
 فات پاک اودر عنکب عرب کو  
 نام نانی نوی خان کو

ہر روز صبح سویرے نہ سوئے نہ سوتی  
 کہانی خالق ہی ہی اُس ارض مسکنی قسم  
 لنگ ادس کو چین بے ادن نہیں کہے قدم  
 نہایت خود بگت کر دم دس منضم  
 راکھ نسبت لگ کو تو شد بے ادلی  
 مادی ہی محی گرمی روز عرصا  
 صورت ماہی آب تیان ہون و زرات  
 ہر لمحہ سیکے ہن زبان خشک نکلتی  
 ماہیہ تشنیا نہ توئی آب حیات  
 رحم سہرما کہ رعد مگر دستہ  
 ضرور کمرے آقا میں بہت ہوں مضطر  
 واجب الرحم ہوں حال ہے میرا ہتر  
 صورت آئینہ سب حال ہے روشن  
 چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر  
 اسی قہرشی لفظ ہاشمی و مطلع  
 عرض حاجت ہے یہی اور تمنا ہے یہی  
 اپنے در پر مجھے بکوا کہ ہوں بدر  
 شاکر غمزدہ کو تجھے ہے امید یہی  
 سید انت حبیبی و طبیب قلبے  
 اندہ سو تو قدسی فی دربان طلوع  
 میرزا محمود شاہ گورگانی المخلص بہ شاکر  
 لوصفات صمدی کاشف راز احد  
 تو امین سرا آئی تو کلید دانی  
 مر جبا سید کی مدنی العسکر  
 لغت والا چہ بر آید زبان عجی  
 دل و جان ندامت چہ عجب جو

السلام علیکم وعلیٰ آئینہ حسنہ  
 بادشاہی تو شکر شکر  
 در شایان و در شایان  
 ای قریب القبی باغی و مطبلے  
 حاجی دین خدا چرخ چرخ  
 ایک بیعت شد عام بہ چرخ

زان سبب آمدہ قرآن نومان عربی	
مضطر	جنگو محشر دین کچھ خوبی ہوا ہے پیغمبر
آپ باور ہوں میرے مود جہان حب	دین کہوں آفرے آقا مکر والی مرد
چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر	
اسی قریشی لہجے نامی و مطبلے	
کہ وہاں روضہ اطہر ہے بہ انوار شام	ہے مدینہ کی رہیں سہلے شہ عظام
نخل لبستان مدینہ ز تو سر ہر دم	یہ دعا اپنی ہے جب تک کہ ہو دنیا کو قیام
سان شدہ شہرہ آفاق شہرین	
چاہتے اسکو دآپ کی ہر دم بنی	مٹا ہے یگانہ یگین بہت سی عالم
سید انت حبیبی و طیب قلب	نیکے کیونکہ یہ شہر گریہ کی مثال تھا
آمدہ سو تو قدسی ہے در مان طلبے	
رحم مصطفیٰ غرقا مع شرک عربی	سیف مسلول جہادات مبارک بیری دیگر
در محارب بدم حرب بسے ذوق حشر	شیر خنجر آریستان و غار کربی
مر خبا سید مکی مدنی العسری	
دل و جان باد فدایت صعب خور	
اشہب تیز تنارہ شرب راسخ	تا بند گریخ زیا شدہ شہید اجاسم
جند او عجبا صل علی میخواسم	پر تو نور ترا نور خدا میداسم
من بیدل بجال تو محب حیراسم	

نخل لبستان مدینہ ز تو سر ہر دم  
 نان شدہ شہرہ آفاق شہرین  
 حاکمیت ملت مجاہد تو صاحب نور  
 وکیل مدینہ نامی احاد و شعور  
 از ازل تا ابہ ابد نام تو مشہور  
 در جہرین و شہر ملک ملک و کور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کا نور  
 نان سبب آمدہ قرآن بر زبان  
 بدست مدظلین معرب بخدا  
 خراج داد و دو علم شرف و دوا  
 بر سر بام عرف تو باین غرور  
 غم حلالی را بر سر دار غلا  
 بخت نیست بدلات تو بی ادب  
 بہ تراز عالم داد و دو

ایں تصور کہ مہربان  
 لفظ مانکر خدا پرست  
 مائتہ شہدائے حق  
 ایہ سہا تو انوار امات  
 از خدا و تنہا خلق  
 باور روح لطیف نوران  
 دین نام تو نہ مہربان  
 لفظ مانکر خدا پرست  
 مائتہ شہدائے حق  
 ایہ سہا تو انوار امات  
 از خدا و تنہا خلق  
 باور روح لطیف نوران

من دین گبر گران سنگ خدار بکلم  
 نبسته خود لبکت کردم و پس منفعلم  
 را که لبست لبک کو نشدنی ادبی  
 شب معراج لبش جبرائیل گشت  
 بان نه در گنه تو فر دل و را گشت  
 شب معراج عروج تو را فلک گز  
 بقا یکد رسکد ز سر سبز من  
 آفرینش ز خدا خلق خدار سبب  
 ذات پاک تو شفاعت کند را کافی  
 سیکانت حبیبی و طیب قلب  
 آید سوئے تو قدسی بی دریاں  
 کاظم حسین حبیبیت ساکن قضیه اکشور را طر اکشور مصیبه  
 واد کیا نور کی شب تری سبب سلاوت  
 که تجلی ازل حق اتری دنیا میں جلی  
 مر جبا سید کی مدنی العسیر  
 دل و جان ما و فدایت چه خوب  
 چرخ سے ہی تری عظمت کا ہے اد  
 من بیدل بجمال تو عجب حرام  
 اندام چه جمال ستا بدین بواجب



[illegible]





<p>نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے</p> <p>مرحبا سید مکی مدنی العصری</p>		<p>دل و جان با فدائیت چه عجب جو</p> <p>مرحبا صلی علی سرور والہی</p>		<p>مرحبا سید مکی مدنی العصری</p> <p>دل و جان با فدائیت چه عجب جو</p>		<p>چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری</p> <p>الغش العطش ہی ساقی درختا</p>		<p>لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے</p> <p>تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی</p>		<p>خانہ عالم میں یہ سب جگہیں خاص نام</p> <p>نخل لبان مدینہ تو سر سبز بدم</p>		<p>زان شدہ شہرہ آفاق لبیر بن رجب</p> <p>جلوہ گر شرق میں عرب تیر الوڑ</p>		<p>مشرق میں رونق ملی خدا کو منظور</p> <p>ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور</p>		<p>سان صلب آمدہ قرآن بر زبان عربی</p> <p>در گزر کا کہنیں موقعہ کہ شہر وقت شہر</p>		<p>بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر</p> <p>شہر رحمت نکش سکھ من انداز نظر</p>		<p>اسی قریشی لقبہ نامی و مطلبیہ</p>	
--	--	---	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	---	--	---	--	---	--	-------------------------------------	--

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے  
 دل و جان با فدائیت چه عجب جو  
 مرحبا صلی علی سرور والہی  
 مرحبا سید مکی مدنی العصری  
 دل و جان با فدائیت چه عجب جو  
 چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری  
 الغش العطش ہی ساقی درختا  
 لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے  
 تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی  
 خانہ عالم میں یہ سب جگہیں خاص نام  
 نخل لبان مدینہ تو سر سبز بدم  
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیر بن رجب  
 جلوہ گر شرق میں عرب تیر الوڑ  
 مشرق میں رونق ملی خدا کو منظور  
 ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور  
 سان صلب آمدہ قرآن بر زبان عربی  
 در گزر کا کہنیں موقعہ کہ شہر وقت شہر  
 بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر  
 شہر رحمت نکش سکھ من انداز نظر  
 اسی قریشی لقبہ نامی و مطلبیہ

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے  
 دل و جان با فدائیت چه عجب جو  
 مرحبا صلی علی سرور والہی  
 مرحبا سید مکی مدنی العصری  
 دل و جان با فدائیت چه عجب جو  
 چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری  
 الغش العطش ہی ساقی درختا  
 لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے  
 تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی  
 خانہ عالم میں یہ سب جگہیں خاص نام  
 نخل لبان مدینہ تو سر سبز بدم  
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیر بن رجب  
 جلوہ گر شرق میں عرب تیر الوڑ  
 مشرق میں رونق ملی خدا کو منظور  
 ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور  
 سان صلب آمدہ قرآن بر زبان عربی  
 در گزر کا کہنیں موقعہ کہ شہر وقت شہر  
 بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر  
 شہر رحمت نکش سکھ من انداز نظر  
 اسی قریشی لقبہ نامی و مطلبیہ

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے  
 دل و جان با فدائیت چه عجب جو  
 مرحبا صلی علی سرور والہی  
 مرحبا سید مکی مدنی العصری  
 دل و جان با فدائیت چه عجب جو  
 چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری  
 الغش العطش ہی ساقی درختا  
 لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے  
 تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی  
 خانہ عالم میں یہ سب جگہیں خاص نام  
 نخل لبان مدینہ تو سر سبز بدم  
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیر بن رجب  
 جلوہ گر شرق میں عرب تیر الوڑ  
 مشرق میں رونق ملی خدا کو منظور  
 ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور  
 سان صلب آمدہ قرآن بر زبان عربی  
 در گزر کا کہنیں موقعہ کہ شہر وقت شہر  
 بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر  
 شہر رحمت نکش سکھ من انداز نظر  
 اسی قریشی لقبہ نامی و مطلبیہ



سیدنا محمد بن عبد الله  
 صلی الله علیه و آله  
 و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 علی نقی  
 محمد تقی  
 کاظم  
 رضا  
 مهدی  
 عجل الله فرجه  
 و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 علی نقی  
 محمد تقی  
 کاظم  
 رضا  
 مهدی  
 عجل الله فرجه  
 و آله و سلم

میر گنبدارون کی شایع است عالی صفا	ماہی شہد لبایم نوبی آب حیات
لطف فرما کہ رحمد گیر و تشدیب	
ہو گنگا عین آ یا سون تری در گہ	عفو کر ہر خدا میری خطا اسرور
گر کرم مجبیہ نواسی مالک حوض کوثر	ختم رحمت بکشتی من انداز نظر
ای قریشی بقدر ما سخی و مطہی	
ہونی دنیا نہ اگر نور نہ ہوتا تیرا	ذات وہی تری احسا لولا ک لکما
کس سے دون بجایو میں تشبہ مجیب خلا	نسبت نیست بذات تو بنے آدم
برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	
ای شہ کوں مکان بانی دین اسلام	تجسس ہی ہوگی شفا سہلین کویم قیام
چمکا جلوہ ترا ہر ذرہ میں اعلیٰ مقام	نخل لبنان مدینہ زو سر سبز دمام
نان سندہ سمرہ آفاق بشیرین رطب	
کفر سے بھولگا جبکہ یہ عالم معبود	بت کو کہنے لگے اندر عربک جہود
تب ہویدا ہو دنیا میں ہی شان	ذات پاک تو در خاک کردہ ظہور
زان سلب آمدہ قرآن بر بان عز	
شہین تجسس ہی عین ہی من کا	معدن فیض و کرم جلداد ہر کجنگا
عصر عصیان عین من غرق مرال	عاصیانم زانکی اعمال نحوہ
سکو ماروے شفاعت بکن از بی	

سیدنا محمد بن عبد الله  
 صلی الله علیه و آله  
 و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 علی نقی  
 محمد تقی  
 کاظم  
 رضا  
 مهدی  
 عجل الله فرجه  
 و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 علی نقی  
 محمد تقی  
 کاظم  
 رضا  
 مهدی  
 عجل الله فرجه  
 و آله و سلم

	روم میری ادب یہ کہا کہا کی قسم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
	الدرد صبح جالت با بن لولہ	
جانے سے رو مفا ایں جوانکار کیا کئے نقاب میں گئی جان کے کہا	دیکھا پیش فی آدم من کہی نور را نستین نیست نذات توبی آؤ	
	برتر از عالم و آدم تو عالی سنے	
در عصیان بہت میگنجے بدیا لے عرض کرتا ہے یہ شمشیر مثال قدر	نیچے ایسا خبر جلد اس غاصی کے سیدھے انتھ دطیب قلبه	
	آندہ سوئے نو قد سے پی در مان طلبے	
سید مرین شاخص المخلص به صفاء بلیمذ محمد ابراہیم دوق ہلو		
جتنے اس پرین کر رہیں ملی اور ہی کہتے تب آ کے ہی ہم سعادت طلبے	سو وہ عہد میں شیراز کرا سی مطلبے مر جا بسید کی مدنے العربیہ	
	دل و جان باد فایت چرم عجیب خو	
کسی بان ہو ترا وصف اکرم حسن کو پہی کہ جس کے منور ہے کم	خاصش خداداد کلے وہ عالم من بیدل بحال تو عجب حیرانم	
	الدرد صبح جمال ست بدن لو بھی	
صد حسین حضرت لطیفیل سابق چشمہ فیض ہے آب بحر کرم آپکی	جلد ہو جلد اب اس حیر گزارش کی ماسمت نہ لبائیم لولی آب حیات	

سیدہ بنت حبیب و طبیب قلبی  
 آمدہ سے تو قدسی کی دریاں طلوع  
 مولوی عبدالحی صفا صفا وکیل بدایونی بلاری تلامذہ ندائی  
 اسی ہمشاہہاں با سنی و مطیلے  
 مہبط روح بین صاحب لولائ کی  
 ختم شد بر تو صفات حبیب و نبی  
 مرجا سید کی مدنی العسرے  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب حوٹیلے  
 مرجا احمد محمد رسول عربی  
 مرجا رنگ بہار حمن مطیلے  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب حوٹیلے  
 دن قیامت کے رہے یاد مر میر نبی  
 بہول جانا نہ تجھے وقت شفاعت طلب  
 آب کو ترچھے پلوانا جو ہوش نہ لپی  
 مرجا سید کی مدنی العسرے  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب حوٹیلے  
 تیری باعث سے ہوا خالق مخلوق خدا  
 حکو باور نہ وہ دیکھ لے لولائ کی  
 نہوا آپس کوئی اور نہ ہو گا اصلا  
 نسبت بیت بذات تو بنے آدم  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سے  
 تیرے سرتاج حسیناں ان نام خدا  
 سید و سرور دین عاشق و محبوب  
 نور سے اپنے کیا ہے تجھے حق ہی پہلا  
 نسبت بیت بذات تو بنی آدم  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سے

کیا کہ جن خدا داد و تراویہ  
 من بیل بجال تو عجب چہ عالم  
 اندام صمد چہ حالت بدین بوالعجب  
 نوز علی بہ تر از نور خدیوے نور عالم  
 من بیل بجال تو عجب چہ عالم  
 اندام صمد چہ حالت بدین بوالعجب  
 نوز علی بہ تر از نور خدیوے نور عالم  
 من بیل بجال تو عجب چہ عالم  
 اندام صمد چہ حالت بدین بوالعجب  
 نوز علی بہ تر از نور خدیوے نور عالم

ذات کمال تو دریاں عالم  
 ذات کمال تو دریاں عالم  
 ذات کمال تو دریاں عالم  
 ذات کمال تو دریاں عالم



قوس قزح کی قدرتی کائنات کا ایک رنگین اور شگفتہ منظر ہے۔  
 اس کی رنگین کاری میں سورج کی تابانی اور چاند کی روشنی کا  
 آمیزہ مل کر ایک ایسا منظر پیش کرتا ہے جو دیکھنے والے کو  
 حیرت و حیرت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

لطف فرما کہ زخم دیگر زد شدہ لبی	
عرض ہی تھا والا میں وہی میری	جس طرح عرض سہلے بسما جیت قد
مبتلا ہے اسی آزار میں وہی یہی	سید انت جیسی و طبیب قبلے
آمدہ سو تو قد ہی ہے دریاں طلعے	
قاضی عبد الشکور صاحب بارین قاضی بنیادین صاحب جرجہ	
قمر معبود جو مانتے ہے حب ہے	محب کو ہی دیکھو خدا احب سول عرب ہے
ذات پاک ہی ہے کہتے ہیں جیسے نور	مرحبا سید کی مدنی العرب ہے
دل و جان با وفایت جہ تحب خود	
نور کی تابانی جو ایسا کہ نہیں ہے وہاں	نہم ہی کہتا ہے اپنا کہ نہیں تہرے سوا
خاقی دین اشل تری ہے کوئی یہاں سوا	نہایت لذت بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے	
ایسے اندھے تھیں ٹرکے درجہ	ذکر سہلے تھیں یا ننگ زمین زمین
بیائیں جا جو نظارہ کر مخلوقا	ماہر شہنشاہیم توئی آب حیات
رحم فرما کہ زخم دیگر زد شدہ لبی	
بھئی اللہ ہے آپ کو کر کے اکرم	میرسلین کہو نیکی سب آچو اسے بحر کرم
امین کہا دیکھ سب کی قدمو قدم	نہایت خود لبک کر دم و بس منتقل
زبان کہتے لبک کو تو شہلی او ہے	

اسرارِ حیرت میں لگا کر  
 کلامی وہ ملک رسد غنی صاحب  
 جلیل پیدائش عالم ہی خداوند  
 لافن کس کا زبان جس سے وصف  
 ذات پاک تو درخشاں کردہ نور  
 زبان سبب آمدہ قرآن زبان  
 بابت اقدس تیری جان دی یقین  
 صبا زبانی ہو نظر اظہار  
 سرور عالم جیت میں افضل  
 سگات جیسی طبیب قبلے  
 آمدہ سو تو قد ہی ہے دریاں طلعے  
 مولوی سید محمد حسین  
 صاحب جرجہ  
 مولوی سید محمد حسین  
 صاحب جرجہ  
 مولوی سید محمد حسین  
 صاحب جرجہ

لطف فرما کہ زخم دیگر زد شدہ لبی  
 قوس قزح کی قدرتی کائنات کا ایک رنگین اور شگفتہ منظر ہے۔







کلمت شریف کی تفسیر و تشریح  
 احوال و احوال کی تفسیر و تشریح  
 کلمت شریف کی تفسیر و تشریح  
 احوال و احوال کی تفسیر و تشریح

نسبت نیست بذات توئی آدم را	برابر از عالم و آدم تو چه عالی ہے
برخ واکل کی تصور میں ہے ذرا	ایک لحظہ کیلئے تیرے ہمتیں پہنچا
بالیقین رحمت عالم ہے شہا کی دات	جلوہ فرما اور دیکھے اس نعم سے بجا
لب معجز سے ذرا بولے اک دو کلمات	ماہر نشہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زہد میگز زشتہ ہے	
گو کہ ارشاد کیا آپنے اسی خراحم	سب گنہگار میں میرے زاید یا کم
پرہیز پاکی سے ناپاک کو نسبت ہم	اس لئے میں نے سنگ ڈھکے جاکے قدم
ہا ہے سوچے ہی تو کیا سوچی کیا کیا تیر	نسبت خود لگت کر دم و میں منفع
زانکہ نسبت لگ کر تو سبلی اول	
ای ہمار کم و فضل خداوند نام	دستیاب فلک لطف عطاوا
دشت ہوشم چنان جو کر او مقام	خار پر پا چو کہ تو تو ہووے گلنام
رشتک توئی ترے قدم جو آگے	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز مدام
ران شدہ شہرہ آفاق شیرین تر	
جب چلا آئے والا تو سو اندھا پاک	مرکب غم تھا الیا راحت فحالا
تھل اول کی رہی نزلوں چھی او تک	دیکھ کر توئی جہاں گونہ سنا بہ سنا
ہو پناہ جہم تو مقام احد میں بدیا	شب معراج عروج تو گشت ازلا
بمقامیکہ رسید رسید میچ ہے	
۱۳۹۲۹	

و حق تعالیٰ نے اپنے بندوں کو  
 کلمت شریف کی تفسیر و تشریح  
 احوال و احوال کی تفسیر و تشریح  
 کلمت شریف کی تفسیر و تشریح  
 احوال و احوال کی تفسیر و تشریح

تو جہاں کی کو یہ کم خدا

[illegible]



ایک انت حبیبی و طیب قلبی  
 آمدہ سو تو قدسی آبی در مان طلبی  
 محمدی عرف خاص عرفی بلوان  
 محض بہ عمیر و ہوس مہمندی  
 محمد عبد العزیز خان صاحب المخلص  
 بہ عمر زوہد و ہوس مہمندی  
 آپ پر باز لری نیون بہین عالی ہے  
 آپ کو حق فی کیا ختم رسل شاہی ہے  
 دل و جان فدایت محمدی خواجہ  
 کیونکہ تعریف میں ایسا روان ہو  
 جسے دیکھا تھے مشتاق رامرتے  
 اسد اللہ چہ چال است بدین لواحمی  
 تم مجھ سے غلامی بدین لگا شیر خدا  
 تم وہ محبوب خدا ہو نہیں کوئی تم  
 برتر از عالم و آدم تو خیر عالی ہے  
 وہی نہیں ہوا مشہور ترا خطہ نام  
 نہوا ایسا کس کا وہ سچا تیرا مقام  
 زان شہیدہ شہرہ آفاق لستین  
 تمہارا وند لو یوز روزار لستین  
 کہ سو قرآن اور تیرا نام عین مشہور  
 دانت پاک تو در ملک عرب کردہ

سخت بجا میلی بین گزری جباری اوقات	آب جو معدن خود و کرم و نسک صفات
تیری امت کو نهو کون فی طیفه ویرا	ما همه نشنه لبیا نسیم توئی آب حیات

لفظ فرما کر حد سبکزد شد بے

کثرت کے ہونے کا ہمارا سرور  
عرض کے ناموں میں صبر و شام و

می قرنی لفظی نامتھی و سطلے

راز معراج تو خود گویان بر تو گزشت  
حق بداند و تودانی ز درموز گلگشت  
نیم راه بود که جبرئیل صد حلیه گشت  
شب معراج سرود چه زانداک گشت

بقایکیر سید مرشد علی خاں

مرض عیسیٰ بہشتی است  
مکہو کہے ہیں سچا ہے مسیحی و  
عاصیا ہم زمانہ کی اعمال نحوہ

وہ مار و سقاقت کن از یہ سید

ماخذ کہتے امت کا تو ہے با عجا  
نیری خادم کو یہ کہتے ہیں جو میں

و طوسی و عسکری می و حلی

<p>اولیا را پس چاه خود انداختی حیرت خود حیف که تحلیل نبی ساحتی</p>	<p>تو که علم از بهر افراستی ز جهان خرم و خندان مبارم باستی</p>
--	--

[illegible]

سیدنی

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

عاجلین

سید محمد حسین

من بیدل جمال نو

2/

بسم الله الرحمن الرحيم

دور و دیر

تاریخ ۱۳۰۲

مقامی حکومت

Handwritten signature/initials.

مجلس

تاج افغانی  
لایحه سید علی محمد  
نصرت پاشا  
میرزا حسن  
محمد حسن  
خان شکر  
خان لنگر  
خان لنگر

این زمان عین



حضرت ابی نعیم مولیٰ ابی جریج  
 لطف و مکر و صبر و زور  
 خدا دہ سنگ کوئی پیراجاہ و  
 جسے کا دل سے رہ صبر و شکیں  
 نہ ہو گشت کرم و شکر  
 نہ ہو گشت لیک و تو تو تو تو  
 نہ ہو گشت ہی لقا و صفا  
 نہ ہو گشت ان کو تو تو تو تو  
 نہ ہو گشت ان کو تو تو تو تو  
 نہ ہو گشت ان کو تو تو تو تو

نور سیاهی تیری مشرقی افلاک  
 از لبه لبه تابان و تابان  
 جوی آب تیری سبزه و سبزه  
 زانکه زانکه زانکه زانکه

الحمد لله رب العالمین	
تو ہی ایغھر لبه لبه رب اکبر	ظلل حق نور خدا شافع روز محشر
خلق کا تجھ کو کیا حق نی معین باور	حشم رحمت بکشائے تجھ غریبان
ایغھر میثی لبی با شے و سطلے	
پتھای تھجے اللہ درود و سلام	وہ تہ تر تہ ہی کونین میں اسیر غلام
تیسے ہند غالی تہی کوئی کلام	نخلستان میں نہ ز تو سر سبز دھام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی	
تھا خداوند و عالم کو از انے سطوح	بہیچون دنیا میں بیت کنی کے اسیانوں
جوج آدم تہی جوج ہونی مہیچ	ذات پاک تو کہ در ملک عرب و مملوک
زان سبب آمدہ قرآن مجید عربی	
جھپ پاپا خداوند و عالم فی کہا	ملک اللہ شہرہ آفاق تیری کیا تہیلا
لوندیاں جوج میں غلام غلام	نہیستے بہ بذات تو ہی آدم را
برتر از عالم و آدم تو جوج عالمی نسبی	
نور سیاهی تیری تابانی غیانی تہی تہی	سبب لوندیسی کا تجھ کوئی اللہ

نور سیاهی تیری مشرقی افلاک  
 از لبه لبه تابان و تابان  
 جوی آب تیری سبزه و سبزه  
 زانکه زانکه زانکه زانکه

۱۳۱  
 غلوک میں جھپ پاپا خداوند و عالم فی کہا  
 سیدی ان جھپ پاپا خداوند و عالم فی کہا  
 آردہ پیش تو تہی پاپا خداوند و عالم فی کہا  
 خشم سوم میان شام و شام  
 بر حزل قدر سیاهی تیری مشرقی افلاک

ایغھر لبه لبه رب اکبر  
 ظلل حق نور خدا شافع روز محشر  
 حشم رحمت بکشائے تجھ غریبان  
 ایغھر میثی لبی با شے و سطلے  
 پتھای تھجے اللہ درود و سلام  
 تیسے ہند غالی تہی کوئی کلام  
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی  
 تھا خداوند و عالم کو از انے سطوح  
 جوج آدم تہی جوج ہونی مہیچ  
 ذات پاک تو کہ در ملک عرب و مملوک  
 زان سبب آمدہ قرآن مجید عربی  
 جھپ پاپا خداوند و عالم فی کہا  
 لوندیاں جوج میں غلام غلام  
 برتر از عالم و آدم تو جوج عالمی نسبی  
 نور سیاهی تیری تابانی غیانی تہی تہی  
 سبب لوندیسی کا تجھ کوئی اللہ



[illegible]

چشمِ رحمت بکشا سوئے من ایند از نظر	ای قریشی لقیے با شمی و مطلقے
کہا کہ ہواں حالت بیا رہی دل جو گندے	غم کی کھانیسے ہنیں حالی بھل اکدم
غرض ہے ظہور اب یہ بقول قد	سید انت حبیب و طیب قبلہ

آدمہ سوے تو قدسی بی دربان  
چشمہ مصنف فی عین حالت اضطراب میں جو وقت ملی ہے بقدر  
جوشہ اعین سوا ہوا احمد رواۃ باہر جاہور اسے مصنف فرمایا

جیسے وطنی خدمت دلی مضطرب  
 کیا مصیبت ترمی آپ پہنچے امیر کے بندے  
 مہرباں سیکھ دلی العسکری

دل جهان باد فدایت چه عجب خوبه

جدا حلقہ رخ اور وہ سو پر خم دیکھے گرو پرف کسے ان کو کہے جو قم	جبکہ و لیل کیا وصف خالق رقم من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	بہن حسین کی صورت میں شہناز الباقی فی آخر
--	--	---

اسد الدجی چاکست مدین لویا محبی

سب سے بڑی اور مقدس اور حسین پر  
نہایت نیت بذات تو ہی آدم را

زنگام و آدم توجہ عالی ہے

سرمه چشم بخت کرون آدوهر دم نسبت خود بخت کردم و بسبب علم	در تری خاک قدم ای رسول عربی قبله ارباب کیم
--	---

[illegible]

[illegible]



دھوئیں کی یہ کٹی ہوئی مٹا کی گئی  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 السدا لہجہ جمالست مدیں لہو لہجہ  
 شان تیرا کینا کینا قیاسی کو زریبا  
 فانی نہیں ہی خاصہ کچھ شام  
 مرنے پر ایک کو نہ ملائے شام  
 نہت نہت نہت تو تیری آدم را  
 کمر از عالم و آدم تو نہت نہت  
 چل کر کھینچ کر عیش پہ نہت نہت  
 ایسا قاتل تو قہقہہ میں ہوا بیگناہ کلام  
 بیگناہ افکار باشند و گناہان کلام  
 نخل بیان مدینہ ز تو سر سبز مدام  
 فوری ایسا جادو کی کیا تیرا کلام  
 ہوا شہنشاہ دین پر آپ جگہ یہ حضور  
 ذرا گناہ تو تو تیرا و خلیل و زبور  
 ذات پاک تو در جہانک میں گور

کھینچ کر ہر شخص پہ بھی آفات	جوش گرمی ہی سر لگے ہو زانیہ بات
ماہمہ نشہ لبانیم توئی آب حیات	
لطف فرما کہ زرد میگردد نشہ لبے	
عشق شہادت ہو کر خشرین آشاہم	غرق ہوں بحر عین کی تاسر قدم
معرض کردن حاملین کیا اچھے خرم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
السدا لہجہ جمالست مدیں لہو لہجہ	
کاف اڑتا ہے جگر کے یہ حال محشر	گرمی مہر سے عبوت ہو عالم مضطر
تسکین ہو جگہ زریو ایا سرور	چشم رحمت بکشت تیرے من انداز نظر
اسے قرشی لقبے ماسے و مطلقے	
معرض حد متین یہ کرتا ہے ظہور	التجا میر قبل ہو گویا آختم نبی
عشق ہے حد سے زیادہ ز کلام قد	سید انست حبیبی و طلیب طلیب
آدم سوئے تو قدسی کی دربان طلیب	
۷۹	
محبوبہ الہیہ صفا دینی لکیر ریکو پولینین نجاب تخلص عجز ط	
میرزا شاہ مرا سرور عالی لبے	شب معراج میں تھی تیرا زیارت
مردہ شوق سے کہتے تھے تو ہے ختم نبی	مرحبا سید کی مدنی العسیر لبے
دل و جان مام فداست چہ عجب سلفے	
مرتبہ تجھ کو خدا نے یہ دیا ہے اکرم	کہ ملا بیگناہ آدم کو نہ عیسے لکاسدم

زبان شہنشاہ آفاق تیرا کلام  
 فوری ایسا جادو کی کیا تیرا کلام  
 ہوا شہنشاہ دین پر آپ جگہ یہ حضور  
 ذرا گناہ تو تو تیرا و خلیل و زبور  
 ذات پاک تو در جہانک میں گور

شہنشاہ عالم و آدم تو نہت نہت  
 چل کر کھینچ کر عیش پہ نہت نہت  
 ایسا قاتل تو قہقہہ میں ہوا بیگناہ کلام  
 بیگناہ افکار باشند و گناہان کلام  
 نخل بیان مدینہ ز تو سر سبز مدام  
 فوری ایسا جادو کی کیا تیرا کلام  
 ہوا شہنشاہ دین پر آپ جگہ یہ حضور  
 ذرا گناہ تو تو تیرا و خلیل و زبور  
 ذات پاک تو در جہانک میں گور





[illegible]

اور چاہا کہ ان کو غور سے دیکھوں  
 خلیفہ بنانے میں تو سرسبز  
 ان کے لئے تو آفاق و انفس  
 عرض کرتا ہوں کہ ان کی جگہ  
 سب کو دیکھ کر ان کی جگہ  
 ان کے لئے تو سرسبز  
 ان کے لئے تو سرسبز

من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	اسد اللہ چہ جمال ست بدین بولچہ
زخون چور ہو گھر لے کرے شہ جہد	سو مناسبت لئے آکے شجاعت قدم
اور کہہ فتح فی یہ چوم کے دامن علم	نسبت خود لگت کر دم و منہ

حرم زخنی ہو پڑا خاکین ناز کا سرد	جسکے قیضین ہو جنت گلستا
اور نانا کو کہیں از بوقت گلگشت	شب معراج عرفی نور افلاک

چوتھے آہ ہے جس خلق کو حضرت اکثر	اوس گلے پیاسے پہ چلتا تھا وہ جگر
شہ کا سر سجدہ بین تھا اور یہ مضمون	حشیم رحمت یکساں سوسن انداز نظر

ظالموں سرشہ اگر چہ کیا تن سے جدا	پرزور و دآگے اوس سے وہ جاری
کیسے سر نے سر نہ پہی جھرت کہا	نسبت نیست بذات تو ہی آدم را

کر بلا سے نہ کسیرم بہ بدیت المود	شہ کی باجا ہو جبکہ نجف شرف مشور
اور نانا کا عربین ہونے سے جابجاء	فات پاک تو در حکاک عرب کردہ

زبان سیدہ قرآن زبان علی	جسکو فردوس میں رضا ہی زمین سلام
گانا اودن باغیوں بلغم وہ زیر کا	

پہلی سلام کا دعوت حاجت کے  
 آہستہ آہستہ اس کے  
 درجہ سب کی مدد کے  
 دل و جان با وفائیت و جہد  
 جسکی عمر اپنے حق سے گزرا  
 جسکی آن دریا کیسے شعلہ افروز  
 جسکی ہمت وہ شہ سے سدا دروہ  
 جسکی لبتیم نوا اب جات  
 لطف فرما کہ خود میرا ز رشتہ  
 جسکی بیاد میں وہ حال  
 جسکی باغ میں وہ گل  
 جسکی کینہ میں وہ سہل  
 اسد اللہ چہ جمال تو عجب حیرانم  
 آہ صحرے کے طوق میں بدین بولچہ  
 اور دیوں میں طوق میں بدین بولچہ  
 جسکی نانا کو کہیں از بوقت گلگشت  
 جسکی نانا کو کہیں از بوقت گلگشت

نسبت خود لگت کر دم و منہ  
 شب معراج عرفی نور افلاک  
 حشیم رحمت یکساں سوسن انداز نظر  
 پرزور و دآگے اوس سے وہ جاری  
 نسبت نیست بذات تو ہی آدم را  
 شہ کی باجا ہو جبکہ نجف شرف مشور  
 فات پاک تو در حکاک عرب کردہ  
 زبان سیدہ قرآن زبان علی  
 جسکو فردوس میں رضا ہی زمین سلام  
 گانا اودن باغیوں بلغم وہ زیر کا

لائی ایمان جنین دیکھے کافر اکثر  
 اور جواب اد کو دیا جس نے کہا الی  
 ختم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اسی قرشی لقبہ مٹھی و مٹھے  
 ایک کے بعد تھیدا یک کو کہتے اعدا  
 شہ کی اوس صبر کر یہ دیکھے کہتی تھی  
 شہ ہی کہتے تھے لیکن کہ رضا القضا  
 نسبت نہایت بات تو ہے آدم ما  
 ہوا گیا جسم مبارک جو وہ رہ گئے  
 شہی فرمایا کہ اسی قوم سنگم مغرور  
 اد کا فرزند ہوں میں کہتا ہے یہ خشک  
 دات مال تو درخشاں عرب کردہ ہو  
 زبان سبب آمد قرآن نہ زبان عرب  
 کہنا یہ احمد کربل طیل انور علی  
 نخل لبنان مدینہ زکوٰۃ سر ہند ام  
 زبان شہ شہ آفاق لٹیرن رہے  
 اد کا مضمون جو دیکھا تو خلاصہ تیار  
 سید انت حبیبی و طبیب قلعے  
 آمدہ سوے تو قد سے بے دراز  
 سید وزیر علی صا المخلص عارض ہوی نقشہ نویس ہر اگر  
 خرمین خرمین خرمین خرمین  
 باعث خرمین کی بلا شک ہو مہنی  
 مہربا سید گدنے العہد بے



نہ ملکہ در شیرادر نہ پری اور نہ خوات پاک تو در نہ خاک گرب کردہ ہو	ثانی تیرا نہیں کو نہیں ای مایہ لور خالق ہر دوسرا کو چہ یہی تھا فطر	نہ ملکہ در شیرادر نہ پری اور نہ خوات پاک تو در نہ خاک گرب کردہ ہو
بر تر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	ہر تر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	بر تر از عالم و آدم توجہ عالی ہے
ہن آدم تجھے کہتے تو نہیں ہے ریا	ہن آدم تجھے کہتے تو نہیں ہے ریا	ہن آدم تجھے کہتے تو نہیں ہے ریا
کوتی مخلوق آہی نہوی ہتی پیدا	کوتی مخلوق آہی نہوی ہتی پیدا	کوتی مخلوق آہی نہوی ہتی پیدا
اسد اللہ در جمالت مدین لو آجھے	اسد اللہ در جمالت مدین لو آجھے	اسد اللہ در جمالت مدین لو آجھے
من بیدل بحال تو عجب حیرانم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
دل و جان با خدایت حیرانم	دل و جان با خدایت حیرانم	دل و جان با خدایت حیرانم
ہے تو ہی برنخ کبریٰ تو ہے فخر آدم	ہے تو ہی برنخ کبریٰ تو ہے فخر آدم	ہے تو ہی برنخ کبریٰ تو ہے فخر آدم
دل جان با خدایت حیرانم	دل جان با خدایت حیرانم	دل جان با خدایت حیرانم
کتابہ سر کو چہ کا کر یہ عزیز حنفی	کتابہ سر کو چہ کا کر یہ عزیز حنفی	کتابہ سر کو چہ کا کر یہ عزیز حنفی
تیری مدارج ہیں سار شرفی و غری	تیری مدارج ہیں سار شرفی و غری	تیری مدارج ہیں سار شرفی و غری
محمد عبد الرحمن صاحب فرخ و خور سار کن	محمد عبد الرحمن صاحب فرخ و خور سار کن	محمد عبد الرحمن صاحب فرخ و خور سار کن
عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر حنیفہ و صابر بنی خاص غریا بن حنا	عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر حنیفہ و صابر بنی خاص غریا بن حنا	عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر حنیفہ و صابر بنی خاص غریا بن حنا
آدمہ سوے تو قدسی آبی در مان طلبے	آدمہ سوے تو قدسی آبی در مان طلبے	آدمہ سوے تو قدسی آبی در مان طلبے
عبد تم سے ہی کہیگا یہ بطور قدسے	عبد تم سے ہی کہیگا یہ بطور قدسے	عبد تم سے ہی کہیگا یہ بطور قدسے
خود ہی سار کہیں خوف سے نفسی	خود ہی سار کہیں خوف سے نفسی	خود ہی سار کہیں خوف سے نفسی
نہان سبب آدمہ قرآن زبان عربی	نہان سبب آدمہ قرآن زبان عربی	نہان سبب آدمہ قرآن زبان عربی





گفت از باعث تو فخر نشود شام را	کرد موجود بهای تو خدا عالم را
بسته میت بذات تو بنی آدم را	برتر از عالم آدم تو چه عالمی باشد
خط ارض با نواع بلد شد معمور	باعث ماده رب علی شد منظور
پرده عین درونی بود تو بود ضرور	ذات پاک تو در ملک عب کرده
زان سبب آمده قرآن بر زبان علی	
ما چهارم فلک است انجم علی	خبر سر کوه نه اصلا قدم تو رفت
پیش اقدام تو هیچ اندیشین جنت	شب هجرت عروج تو خفاک کرد
بقا میکند سید ز سدر میج بی	
گفت آفر آفتن زلف تو شاه ام	هست روشن زخو عارض تو صبح کام
از لغات هفت کام شمر شیرین کام	نخل استبان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده شمره آفاق لیسین رجا	
خو که خورشید شود گرم بر دوزخ صا	تا سر آیمه شده زان هم عالمی درجا
مانی تو بلبند که اے عالی ذات	ما پرتشته لبانیم تو ای آب حیات
لطف فرا که ز حد دیگر زد نشد لبی	
از ره تا تو شام و سحر مستغلم	تا بچ نفیس شده سو خفا مستغلم
یابنی هر خدا کرده من کن کلیم	نسبت خود بگفت کردم و پس
تا که نسبت بگفت تو شد لبی آوا	

سخن از عالم آدم تو چه عالمی باشد  
 برتر از عالم آدم تو چه عالمی باشد  
 خط ارض با نواع بلد شد معمور  
 باعث ماده رب علی شد منظور  
 پرده عین درونی بود تو بود ضرور  
 ذات پاک تو در ملک عب کرده  
 زان سبب آمده قرآن بر زبان علی  
 ما چهارم فلک است انجم علی  
 خبر سر کوه نه اصلا قدم تو رفت  
 شب هجرت عروج تو خفاک کرد  
 بقا میکند سید ز سدر میج بی  
 گفت آفر آفتن زلف تو شاه ام  
 از لغات هفت کام شمر شیرین کام  
 زان شده شمره آفاق لیسین رجا  
 خو که خورشید شود گرم بر دوزخ صا  
 تا سر آیمه شده زان هم عالمی درجا  
 مانی تو بلبند که اے عالی ذات  
 ما پرتشته لبانیم تو ای آب حیات  
 لطف فرا که ز حد دیگر زد نشد لبی  
 از ره تا تو شام و سحر مستغلم  
 تا بچ نفیس شده سو خفا مستغلم  
 یابنی هر خدا کرده من کن کلیم  
 نسبت خود بگفت کردم و پس  
 تا که نسبت بگفت تو شد لبی آوا

من سبیل جمال او عجیب جلال او  
 از او سبیل جمال او عجیب جلال او  
 از او سبیل جمال او عجیب جلال او  
 از او سبیل جمال او عجیب جلال او

ز انکه شد لبیک کو تو شدی ادلی	
دگر آتای که من خوش فر کا جو بهم	پوچه بهن که در من کو نایه سیکه
سبکو من بهو لگیا دیکه تیرا عالم	من سیدل جمال تو عجب حیرانم
السلامه جمال ست برین لوا بجبه	
جب مریم بهو تحری سادی مشور	قصر برانی سوزان تو به جنت کا
جویر گل بهو پے ناله رسانی مامور	خات پان کو در نیک عرب کردو
ز ان سبب آندو قرآن زبان علی	
شک بر سبب من چون کلاکت	ابرار کا کیا حال کر کره دارو
گرد پا سونیکو لایا ہے قریبین	شب معراج عروج تو نوافلاک
بقا سیکر سید کر سید بی	
آجنگ کوئی دوا در کجا فکری	ہو کے ترے سوا کس مری چارہ
آمدہ شوق و سہی لے دریاں طبع	
حافظ امانت خان صاحب خالص عاشق ساکن مہر نگر	
شیخ نصرت ز عشاق کی چکی جو	طلعت کفر کی گردن ہو عیت جدی
جوش و فہم سے لگا لکھت ہر رنگ	مرحبا سید کی مدنے افسر
دل و جان باد فدایت جہ عجب	

۹۵

عازنون کو جو سوا مال عینیت الی  
 خلق کو کھڑے حسن لکھ لکھ  
 سون خان عورت شک حسن لکھ لکھ  
 حاکم تباہ اندر زانو افان  
 شان شدہ ترقی افان  
 حاکم تباہ اندر زانو افان  
 شان شدہ ترقی افان  
 حاکم تباہ اندر زانو افان  
 شان شدہ ترقی افان

از او سبیل جمال او عجیب جلال او  
 از او سبیل جمال او عجیب جلال او  
 از او سبیل جمال او عجیب جلال او  
 از او سبیل جمال او عجیب جلال او

زانکہ نسبت لیس کو تو شلی ادلی  
 منظر فضل و کرم ہے تری ذات طہر  
 حامی دین کو تری لطف سے ہے قدو  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 ای قریشی لقمے ماسی و میطلے  
 علت جنگ سے گرجہ ہے مجھے سنج و  
 اسلئے عاشق پر درد کو کافی ہے  
 پردافتح کے بلنے کی ہی امید قوی  
 سید انجلی و طیب قلبے  
 آمدہ سے تو قدسی ہے درمان  
 محمد عظیم الدین صاحب علاوہ راجہ شمس الدوال مقیم حیدرآباد و خالص  
 شاعر روزخراستم رسل ساهی  
 صدقہ خاک در تو من ذاتی والی  
 دعوای مبارک ہے ترابے ادلی  
 حرجا سید کی مدنی العسکر  
 دل و جان با وفایت ہے عجب جو  
 حق یہ کہتا ہے تری شانین انور خدا  
 لیک مشوق ہی تو اور نہیں جھٹے  
 گرجہ در قالب بشری تجھے مخلوق کیا  
 نسبت نیست بدارت تو ہی آدم را  
 سرش از عالم و آدم لوحہ عالی ہے  
 ذات التوبی سبب ہے تو خود عالم  
 دیکھ لین یوسف مصری تو کہیں کہا کی قسم  
 رخ پر نور تمام ہر شرف بدر کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 الداد سچہ حال است بدین بواجبی

ای قریشی بقی ماسنی مطلق  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا عظیم ابو خیر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دروان مطلق  
 مولانا حکیم حافظ علی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم  
 کیا ہوا صیفا و اسرار عالی سہی  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت سہی  
 دل و جان باد و صافیت چہ چاہتا جو  
 جہاں جہاں آماہ عرب مہر عجم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے ترخان عجم  
 اند الدرد چہ حال است بدین ابوحی  
 واہ کیا ماسنی حق تو ماسنی نور خدا  
 سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہتا بلا  
 برتر از عالم و آدم لوحہ عالی ہے  
 تیری تہذیب سے ہے نور خدا  
 ہے نہرا دار عجم و سما کا ملکات  
 بقا لیکر سید نرسد پہنچے بنے

ای قریشی بقی ماسنی مطلق	دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے
عرض کرتا عظیم ابو خیر لے میری	سیدنا حبیبی و طبیب قلبی
آئندہ سو تو قدسی بی دروان مطلق	مولانا حکیم حافظ علی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم
کیا ہوا صیفا و اسرار عالی سہی	ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت سہی
دل و جان باد و صافیت چہ چاہتا جو	جہاں جہاں آماہ عرب مہر عجم
حوکی آنکہہ کا سرور ہے ترخان عجم	اند الدرد چہ حال است بدین ابوحی
واہ کیا ماسنی حق تو ماسنی نور خدا	سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہتا بلا
برتر از عالم و آدم لوحہ عالی ہے	تیری تہذیب سے ہے نور خدا
ہے نہرا دار عجم و سما کا ملکات	بقا لیکر سید نرسد پہنچے بنے

ای قریشی بقی ماسنی مطلق  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا عظیم ابو خیر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دروان مطلق  
 مولانا حکیم حافظ علی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم  
 کیا ہوا صیفا و اسرار عالی سہی  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت سہی  
 دل و جان باد و صافیت چہ چاہتا جو  
 جہاں جہاں آماہ عرب مہر عجم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے ترخان عجم  
 اند الدرد چہ حال است بدین ابوحی  
 واہ کیا ماسنی حق تو ماسنی نور خدا  
 سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہتا بلا  
 برتر از عالم و آدم لوحہ عالی ہے  
 تیری تہذیب سے ہے نور خدا  
 ہے نہرا دار عجم و سما کا ملکات  
 بقا لیکر سید نرسد پہنچے بنے

سر کبل و چہ دوری تیری حث کو فلام  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم  
 تودہ جامان جہان ہے کہ سراپا تیرا  
 سچ تو یوں ہے بخدا دولن جہان میں  
 ہر ایک ہر ایک فرشتے کی یہ نکلا ہم  
 اندر اندر چہ جمالت بدین لوجہ  
 سر لبر نور ہے نور کے ساتھ چرخ بدین  
 نسبت نیست نبات تو ہی آدم  
 سر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 اسی شہ فرخ زمان منبع الطاف و کریم  
 دین وہ محبوب من خطا ہوں کہ تر سر کی  
 رانکہ نسبت لبک کو تو مندل آد  
 حسیک ہو گئے اوس حلق اکبر کے حضور  
 ہی عشا ہتا کہ تو ہی سکھ ہو ضرور  
 زمان سبب آدہ قرآن زبان مر  
 گویا ضبط بھی غم دور کیو نہ کر  
 بسکین ابونعجا جلد ہی سوز جگر  
 اسی فریسی لہجہ ما ستمی و مطلق  
 ہوا حیا قدم انداز تو آفرانم  
 بن گئے درے و لائے گل و گلزار تمام  
 غل لبان مدینہ ز تو سر سبز تمام  
 زمان شدہ شہرہ آفاق بشیرین و طبع





المخلص به فضل مدرسه الهادي في ابيان صاحب بيت الله  
 كتاب مولود

كنت ارسيتك جنيثا ورسيتك لبشر	مستمحيت بكناس من انداز نظر
الغير لشي لقيت هاسمي و مطلبه	
والله ذكرك الله بما لا تقدر	انت من كل حبيب و حبيب اعظم
لا تحزن فملكك يا سيد كافي العاقل	من بيدل بحال تو عجب حيرام
السر الدج جالت بد من لولهي	
يدل وخر حاك لكان عود بم الإقمار	فقد لشي قد لشي عكس من هو شام
انت من امري يا سيد قلبي ليدك	شب صراج عروج تو كمت
المها ميكه سيد ز سرديج بني	
مكاف في الوحي من راقه بكنيت الموقر	كل الهه يديان عمارت من كور
فمن الله خرا عايزك في كل امور	فات باكل نور نيكك عرب كرده
ران سبيل قرآن بزبان عربي	
سيد في كسر ما الله يا كرام نام	كسر انت لشي في لشي و عوام
الفرح الدهر من زرك في الامهات	نخل بسان مدبره تو سر سبر دام
ران سنده سبره افان لبيرون	
ليس في امينك اكثر من ثباتي	اطلب الله في العو يا قبي و كرين
جئت في حضرتك الان فقيها لشي	سيري انت حبيب و طيب قلبه
آمده سوسه تو قد سيلي دران	

دل و جان با وفا و عجب  
 كمل المحسن لشي  
 من بيدل بحال تو عجب  
 السر الدج جالت بد من لولهي  
 ١٠٠  
 انك في كسر ما الله يا كرام نام  
 الفرح الدهر من زرك في الامهات  
 ران سنده سبره افان لبيرون  
 ليس في امينك اكثر من ثباتي  
 جئت في حضرتك الان فقيها لشي  
 آمده سوسه تو قد سيلي دران

الفرح الدهر من زرك في الامهات  
 ران سنده سبره افان لبيرون  
 ليس في امينك اكثر من ثباتي  
 جئت في حضرتك الان فقيها لشي  
 آمده سوسه تو قد سيلي دران





وہ کیا قرب خدا ہے تجھے آمیر ہے	تیری پروگو کہا سمیع بی بی بجز لی
خدا بہت فزائیک باصی والی	مرحبا سید کے مدنے العی
دل و جان باد فدایت جو عجب	سید کے مدنے مری اب طلبے
اب ہند میں تنگدلی بے سببے	مرحبا سید کے مدنے العی
دل و جان باد فدایت جو عجب	سید کے مدنے مری اب طلبے
تیرے لکھو دل میں مہر و نہ کم	بلکہ میں نارودا غی ترقی و نمو کی قسم
تو سراپا ہے شہانور خدا ہی عالم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
الہ الد جہ جہ جہ جہ جہ جہ	الہ الد جہ جہ جہ جہ جہ جہ
خلق تو فرم ہے اور آپ میں جہ جہ	آپ کے حسن کو تہ نہ دین خلق سے جہ
گو خدا کہتے تو یہ کفر ہے اے شاہم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اپنے پیار زبان سکھو ہے محبوب	تو ہے محبوب خدا کا نچھڑا منظر
اوسکو ہی تیرے زبان ہوں بائیں	ذات پاک تو در نہ لکے ب کردہ
زبان سبب آدہ قرآن ہر زبان عجب	پہر براق آیا ہوا سچے کائنات
ہلے جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ	شب معراج عروج تو ز افلاک



در عصیان یحیی شاه عالی  
 در پی عرض پروردگار قبول شد  
 در پستانکی کبرا و کچک و کچک  
 سیکانت جینی و طیب قلبه  
 آمد سو تو قدسی در مان طبله  
 امی خفیع اعم و ضامن اکل و شربلی  
 انس و جن حورو ملک ساری می آید  
 دل و جان باد فدایت چه عجب خوشبختی  
 سلطه نور زنی ذات بی کیف و کم  
 عین نوکیا کو تحفه دیکچه حضرت آدم  
 اند اندر چه جمالت بدین بواهی  
 سایه ذات الهی کون یا نور خدا  
 دانه ذات نور حسن ز بس صل علی  
 برتر از عالم دادم تو چه عالم نسی  
 سعدان نور سوا تحفه به جنت خاکی  
 تم باشد ملائکای پیروی گم اورد  
 بقا میکرد سید نرسد هیچ بنی  
 حاصل عرش پنهان نام پنهان آخرا نام  
 در عصیان یحیی شاه عالی  
 در پی عرض پروردگار قبول شد  
 در پستانکی کبرا و کچک و کچک  
 سیکانت جینی و طیب قلبه  
 آمد سو تو قدسی در مان طبله  
 امی خفیع اعم و ضامن اکل و شربلی  
 انس و جن حورو ملک ساری می آید  
 دل و جان باد فدایت چه عجب خوشبختی  
 سلطه نور زنی ذات بی کیف و کم  
 عین نوکیا کو تحفه دیکچه حضرت آدم  
 اند اندر چه جمالت بدین بواهی  
 سایه ذات الهی کون یا نور خدا  
 دانه ذات نور حسن ز بس صل علی  
 برتر از عالم دادم تو چه عالم نسی  
 سعدان نور سوا تحفه به جنت خاکی  
 تم باشد ملائکای پیروی گم اورد  
 بقا میکرد سید نرسد هیچ بنی  
 حاصل عرش پنهان نام پنهان آخرا نام



[illegible]

دات وہ جسکی جیکے سجدہ سب دمنات	آئی گریب یو لب ہو پیدا ہو نبات
ماہر تہ نہ لبیا نیم نوئی آب حیات	لطف فرما کہ ز حد میگز و نشربے
سگ دربان کی تری جبکہ نہا خانہ	سر نہ ختم ملاک ہو ابد تک ہر دم
اور صحابہ کہیں کل تجھے یہ آ کریم	نسبت خود لگت کردم و منفعہ
نہا کہ نسبت لگت کو خوشدلی آؤ	
دیتے ہست ہوا ہست کیا ہو گا کر	در د عصیان دل و جا ہے نہا مضط
لطف و انعام فی پر سیر کیا ہے خو کر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریبی لقمے مائشی و مطلبے	
حال بید صحت اب کی نی بود کا بی	تجھے رکھتا ہے سدا اپنی وہ جا بلے
طرح قدسی کے کر اب آؤ کی کچہ چارہ	سید انت حبیبی و طیب قلبے
آدہ سوے تو قدسی کی درمان طلبے	
یون اسد پیدا کے لاکھوں ہی نہی	مہر پر ختم نبوت کی ترے نام پہ کی
ہوئے سب نغمہ سرا عالم رویا بین	مرحبا سید کی مدنے العریبے
دل و جان فدایت حد عجیب خوبے	
ہی نہ کچہ حضرت کو ہی تہم او یزیم	عیش و حیا ہی کہا ترے رہتہ کی قسم
کیونکہ اولیوں نہا تو نور حسین آدم	من بیدل بجال تو عجیب حیرانم
العدا الدردہ جالست بدین ابوالعجبے	



زان سب آید و آن بربان پند  
 کونک مقول خداست از ادب  
 زان سب آید و آن بربان پند  
 کونک مقول خداست از ادب  
 زان سب آید و آن بربان پند  
 کونک مقول خداست از ادب

لطف فرما که ز حد میگردد نشانه لپی	
که چونکه اوس نور کو بی صفت گزید	رزمی بشکو طلب عالم علوی پر چکی
خبر غم بحرین جافانی قدسی	سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آید سو سو قدسی لی در مان طلایی	
هون سخاوت مین ترا کیون رسولی	لب نام آئے نوادر جات و ات قلبی
دافع سنج و محن موجب رحمتی	مرحبا سیدی کی مدنی العبدی
دل و جان ماد و دایه محبت خود	
جلوه افروز و علم مین سوا و جسد	اور ملائک تر جمیرے کو سو سب با هم
امیاد دم سر اہی ترے او بجا دم	من بیدل بجاں کو عجب حیرانم
احمد اللہ رحمت جالست بدین بواجری	
عالم سکتہ مین کہتا ہائی شکر	حسن یہ کسا ہوا جلوه فرما بار خدا
صورت عیبی فی کہا مرش کہ حاصل علی	نسبت نیست بذات تو ہی آدم
اللہ اللہ رحمت جالست بدین بواجری	
ایکیت نور عرش پر نیب افلاک	معذل نور ہوا تجھے یہ تب مرکز خاک
قصہ ہر تو گبا بہ وصال از دیا	شب معراج عروج تو گشت فلک
بہا میگردد سیدی ترسد هیچ ہی	
آشتی کون مکان جلوه ذات علام	چتر لولاں موافق سید تجھے خیر انعام

لطف فرما کہ ز حد میگردد نشانه لپی  
 کہ چونکہ اوس نور کو بی صفت گزید  
 خبر غم بحرین جافانی قدسی  
 سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی  
 آید سو سو قدسی لی در مان طلایی  
 ہون سخاوت مین ترا کیون رسولی  
 دافع سنج و محن موجب رحمتی  
 دل و جان ماد و دایه محبت خود  
 جلوه افروز و علم مین سوا و جسد  
 امیاد دم سر اہی ترے او بجا دم  
 احمد اللہ رحمت جالست بدین بواجری  
 عالم سکتہ مین کہتا ہائی شکر  
 صورت عیبی فی کہا مرش کہ حاصل علی  
 اللہ اللہ رحمت جالست بدین بواجری  
 ایکیت نور عرش پر نیب افلاک  
 قصہ ہر تو گبا بہ وصال از دیا  
 بہا میگردد سیدی ترسد هیچ ہی  
 آشتی کون مکان جلوه ذات علام  
 چتر لولاں موافق سید تجھے خیر انعام

دل و جان ماد و دایه محبت خود  
 جلوه افروز و علم مین سوا و جسد  
 امیاد دم سر اہی ترے او بجا دم  
 احمد اللہ رحمت جالست بدین بواجری  
 عالم سکتہ مین کہتا ہائی شکر  
 صورت عیبی فی کہا مرش کہ حاصل علی  
 اللہ اللہ رحمت جالست بدین بواجری  
 ایکیت نور عرش پر نیب افلاک  
 قصہ ہر تو گبا بہ وصال از دیا  
 بہا میگردد سیدی ترسد هیچ ہی  
 آشتی کون مکان جلوه ذات علام  
 چتر لولاں موافق سید تجھے خیر انعام

[illegible]

کوشش تو و صفت و نقد گزینا	شد لوائی تو فتنه مدم یسین طه ا
نسبت میت بذات تو بینی آدم را	نسبت میت بذات تو بینی آدم را
برتر از عالم و آدم تو حیه عالی بیه	برتر از عالم و آدم تو حیه عالی بیه
خلقت تو لعرب بود خدا بر منطور	حرف کن خواند سراغ ایل از آن روم
هم تو اند شدن این باز با یام نشور	دات پاک تو در نیلک عرب کرد و گور
ای بیایوس آمد سر عرش عظم	ایک فات نوشده رحمت نثر عالم
من یکیم جانیکه کونین بخواند سیم	نسبت خود و بیگت کردم من و بنی فخر
زنا که نسبت لبیک کو تو مشد آو	زنا که نسبت لبیک کو تو مشد آو
جدا صل علی مورد و جی علام	جدا صل علی کام در هر نا کام
ای تو دناگی شرب بطی و حرام	نخل لبستان مدینه ز تو سیر نرندم
آدم و ولی خلیل عیسی و موس و	یوسف و یحیی و داود و سلیمان بکر ز نخل
پیش تو جمله کنسند عرض چو بادیده	حشمت رحمت بکشایک مرمین نور شست طلا
ای قریشی لطفه ما سیم و مطهر جی	ای قریشی لطفه ما سیم و مطهر جی
حسنات تو نواک مواحق سیم و جی	حسنات تو نواک مواحق سیم و جی

[illegible]



سیر لے لیجے خبر بہر خدا تا ہو خوشی	سیر لے لیجے خبر بہر خدا تا ہو خوشی
سیکناںت حبیبی و طیبیب قلیہ	سیکناںت حبیبی و طیبیب قلیہ
آمدہ سو تو قدسی بی دریاں طلے	آمدہ سو تو قدسی بی دریاں طلے
حجاب احمد اشرف صاحب تخلص فائق و بلوی	حجاب احمد اشرف صاحب تخلص فائق و بلوی
ظلم کا فریون کرین اور کرین بی	ظلم کا فریون کرین اور کرین بی
دہر جا سید کے مدنے العریلے	دہر جا سید کے مدنے العریلے
دل و جان باد فیت چہ عجب خوب	دل و جان باد فیت چہ عجب خوب
لسر کو تو قربان شدہ باغ ارم	لسر کو تو قربان شدہ باغ ارم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
البد الدجہ جمال است مدین بولاجی	البد الدجہ جمال است مدین بولاجی
ورنہ کے نام و نشان بود عرب و عجم	ورنہ کے نام و نشان بود عرب و عجم
لستہ نیت بذات تو نبی آدم را	لستہ نیت بذات تو نبی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو یہ عالی نسب	بر تر از عالم و آدم تو یہ عالی نسب
بہر اوسے لوز سے عالم علی کیا یون	بہر اوسے لوز سے عالم علی کیا یون
ذات پاک تو در نکلیا عرب بر کردہ	ذات پاک تو در نکلیا عرب بر کردہ
راں سبب آمدہ قرآن بزبان عزلی	راں سبب آمدہ قرآن بزبان عزلی
خوف محشر سے ہو او کے سبب بیدار	خوف محشر سے ہو او کے سبب بیدار
بجائے کیا حالت ذریا بولاک	بجائے کیا حالت ذریا بولاک

یون توہر ایک ہیر ہے خدا کا پیا	آدم و یوسف و یعقوب کے تالے تا عیسیٰ
نسبت نیت بدات تو ہی آدم را	ایک والدہ تودہ نور مجسم ہی ہوتا
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
اور سرف میں ہی بہترین کسی مخلوق	گرچہ ظاہرین کہتا تھیں ابن آدم
نسبت خود لگت کر دم ولس مغفل	پس آداب سے نظربنا تو ہی قسم
زانکہ نسبت یک کو تو شد بے ادبی	
کہ پہنچا بہن بجلی کا دان تک اور کل	بہا عجیب برق رفس تیرا برق لاکل
شب معراج عروج تو گزشت از قلم	جدا جدا اے کاشف سر لو اکل
بقامیکہ رسید نہ پہنچ ہے	
گوں ملک جمین بہن حضرت مسطور	لوئی نرم ہے جسمین بہن تیر اند کو
ذات ماک تو در ملک عرب کہ وہ کو	پر ہے ترجم عرب کی ای اک وجہ کو
ران سبب آمدہ قرآن زبان علی	
نہ جیمین کی ایمان نہ دیسا کی خبر	در دجران من پڑا کرتا بہن اوقات
خیر رحمت کشائے امن نظر	دیکھ تو ہو گئی تیسری مری حالت ابتر
الیقرینی لحدہ نامعی و مستطیلہ	
ہے ترا اگر کم شیر پ و طحا یہ عم ام	حوس گشت عرب کون نہو مشور نام
نخل بستان مدینہ ز تو تر بسر دام	اک فقط میں ہی بہن کہتے ہیں نام



فانی ای عشق است عینیه به هم  
 زان بیدارده قرآن بیدان به هم  
 فکری پاک تو در عینک جوب  
 منصف نیستی بین من و تو  
 که اوجی لطف یک زانو  
 زان شده هم

[illegible]



ران بیدار و نورانی  
 ای کائنات مدینه ز تو سر بر مدام  
 سبب است آن مدینه ز تو سر بر مدام  
 چیتان مدینه ز تو سر بر مدام  
 کل کائنات مدینه ز تو سر بر مدام  
 زان شده مدینه ز تو سر بر مدام  
 قوی هر کجا مدینه ز تو سر بر مدام  
 سبب است آن مدینه ز تو سر بر مدام  
 من ای مدینه ز تو سر بر مدام  
 چیتان مدینه ز تو سر بر مدام

ما سرشته لبیم توئی آب حیات	لطف فرما که ز حد سیر زد تشنه لبی
سر و کون مکان سید والا نبی	تجربہ دست کرامت کی تمنای دلی
در دولت پہ طلبے اب کج جلد	سید انت جید و طایب و قابل
آمدہ سو تو قد سیدے دربان طلبے	
جدا گو مر دریاے شفاعت طلبے	جدا آگل بتان شرافت لبے
مر حبا سید لولاک لما خلق نبی	مر حبا سید کے مددے الی سیدے
دل و جان باو دانت چه عجب حو	
سعد لعلین رکما عرش پہ جیبا قدم	بہم گیا رشک شمع خنک دل لوم و دم
لامکان سے لگی آواز یہ آئے ہم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
الساں سید چه حالست بدین لوا لہجے	
ابنیا و ن ترے نور کو جدم دیکھا	ہو کی بی حوصلہ سب تر ہو دم سرا
حضرت آدم کو ہی کہتے ہو بن آیا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چه عالی شے	
جب تر نور سے معمور ہوا دم کاو	آقا یہ ہوا خورشید قمر اتر اٹشت
گورین پر ہوا پیدا تو شہ جنت شے	شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
بقا میکہ رسید نرسد رنج سے	
قبر میں مجھے نیکیرن پوچھا جدم	کون ہی تو کہہ دینے سک سلطان امم

ای کائنات مدینه ز تو سر بر مدام  
 سبب است آن مدینه ز تو سر بر مدام  
 چیتان مدینه ز تو سر بر مدام  
 کل کائنات مدینه ز تو سر بر مدام  
 زان شده مدینه ز تو سر بر مدام  
 قوی هر کجا مدینه ز تو سر بر مدام  
 سبب است آن مدینه ز تو سر بر مدام  
 من ای مدینه ز تو سر بر مدام  
 چیتان مدینه ز تو سر بر مدام  
 ای کائنات مدینه ز تو سر بر مدام  
 سبب است آن مدینه ز تو سر بر مدام  
 چیتان مدینه ز تو سر بر مدام  
 کل کائنات مدینه ز تو سر بر مدام  
 زان شده مدینه ز تو سر بر مدام  
 قوی هر کجا مدینه ز تو سر بر مدام  
 سبب است آن مدینه ز تو سر بر مدام  
 من ای مدینه ز تو سر بر مدام  
 چیتان مدینه ز تو سر بر مدام

لطف فرما کہ ز حد سیر زد تشنه لبی  
 تجربہ دست کرامت کی تمنای دلی  
 سید انت جید و طایب و قابل  
 آمدہ سو تو قد سیدے دربان طلبے  
 جدا گو مر دریاے شفاعت طلبے  
 جدا آگل بتان شرافت لبے  
 مر حبا سید لولاک لما خلق نبی  
 مر حبا سید کے مددے الی سیدے  
 دل و جان باو دانت چه عجب حو  
 سعد لعلین رکما عرش پہ جیبا قدم  
 بہم گیا رشک شمع خنک دل لوم و دم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 الساں سید چه حالست بدین لوا لہجے  
 ابنیا و ن ترے نور کو جدم دیکھا  
 ہو کی بی حوصلہ سب تر ہو دم سرا  
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را  
 بر تر از عالم و آدم تو چه عالی شے  
 جب تر نور سے معمور ہوا دم کاو  
 آقا یہ ہوا خورشید قمر اتر اٹشت  
 گورین پر ہوا پیدا تو شہ جنت شے  
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت  
 بقا میکہ رسید نرسد رنج سے  
 قبر میں مجھے نیکیرن پوچھا جدم  
 کون ہی تو کہہ دینے سک سلطان امم

نصفه کبریا که در سینه او  
 خورشید است در عالم کبریا  
 خورشید است در عالم کبریا  
 خورشید است در عالم کبریا

رحمت عالمیان صاحب معراج	شافع روز جراحتم بیجا مبری
عالم علم لدنی و حبیب و امی	مرحبا بسید مدنی العسر بسے
دل و جان باد خدایت چه عجب خوب	
گشت شاق برویکه حدای عالم	نه پری همان نه دران خود و طاکانم
کین کیم که ما و صافی جمالش گویم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اندک چه حالت بدین لوانجی	
وہ کہ گفت صفا معراج بنی آدم را	وہ کہ گفت ماستی و مطلبی آدم را
باعث عفو لغرض سدا آدم را	لست نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم و چه عالی بسے	
اکبر از نام تو ملخی اجل شیرین کام	وکیه لطف تو بن جان و بد لبها سلم
کیا نظر حاجب این خستہ سی خیر انا	نخل لبیان مدنیہ ز تو سر سبز انا
زان منہ شمره آفاق لشرین طبع	
گرچه تو بریا بود جهان معبود	ابنیا سم دروگت تنہ تو ذات و
چون زبیس بود و نیجا ز عجم کفر و کفر	ذات پاک بود و رنگ عریب و طنور
زان سلیب آمدہ غمراک بر میان عمر	
شان اقبال تو از اهل ناصراک گزشتہ	عظمت است کہ خود مغنی لولاک گز
ہر کہ بدو شہ بر سر افلاک گزشتہ	شب معراج غروج تو ز افلاک گز

ماہی ترشد لیا تم و دریا  
 لطف و ماکر در دریا  
 عجب انوار لعل شود در  
 دست او خوش سیر سیر  
 ای خورشید کجاست در این  
 کجاست در این کجاست  
 کارم از حق علم غایت  
 ازین کتاب علم دل بیک ناکدی  
 سیکانت جلی و طیب طبع  
 آمدہ کجا تو قدس دران  
 مولوی حکیم لطف اللہ  
 صاحب کتاب لطف الہی  
 انان ذات و نہ حق نیست  
 تا انان جلوه فرزند ان نیست  
 خدا ذات کہ نیست  
 محاسبہ نیست  
 دل و جان باد خدایت  
 دل و جان باد خدایت  
 دل و جان باد خدایت  
 دل و جان باد خدایت

روشن از نور تو جان گشته و سیمایم	آئینه خانه چمن سینه خود میدارم
من بیدار بچال تو عجب حبیبم	الدر اند چه جمال است بدین لوانجی
زینت عرش معلی شهبور انا	شافع روز جزا دفع احوال قیام
خاص محبوب خدار و نایب بار خدایم	خل لبان مدینه ز تو سر سبزده ام
زان شده سره آفاق شیرین	
باعث عالم ایجاد شده شور و شور	تالیق این دو متوجع عباد معفور
ای تبارج کرم شهریم مطالع	ذات پاک تو درین ملک عربده
زان سبب اده قرآن زبانی	
برق رفتار براق تو چه حالاک	صاف در چشم زدن کره خلک گشت
ریتبه اوج تو از پایه ادراک گشت	شب معراج عروم تو ز افلاک گشت
بقا میده رسید ز سر مدح نبی	
بیرجم شفا گوهر در مایه کرم	منظر حسن عمل مصدر اخلاق ام
بجای نیکه آفرین عرب شاه عجم	نسبت خود بگفت کردم منبطل
منبع جوهر عطا مریح محمود صفات	لوح طوفان بلا گشته دریای سجا
بج شک نیست که آن حضرت خلق	ماتر شند با نیم تو لے آبجیات
لطف فرما که زهد میگرد و نشد لی	
از سر لطف خجایات خداے اکبر	تو برور یکدیگر نهی تاج شفاعت بر

از نور تو جان گشته و سیمایم  
 آئینه خانه چمن سینه خود میدارم  
 من بیدار بچال تو عجب حبیبم  
 الدر اند چه جمال است بدین لوانجی  
 زینت عرش معلی شهبور انا  
 شافع روز جزا دفع احوال قیام  
 خاص محبوب خدار و نایب بار خدایم  
 خل لبان مدینه ز تو سر سبزده ام  
 زان شده سره آفاق شیرین  
 باعث عالم ایجاد شده شور و شور  
 ای تبارج کرم شهریم مطالع  
 ذات پاک تو درین ملک عربده  
 زان سبب اده قرآن زبانی  
 برق رفتار براق تو چه حالاک  
 ریتبه اوج تو از پایه ادراک گشت  
 بقا میده رسید ز سر مدح نبی  
 بیرجم شفا گوهر در مایه کرم  
 بجای نیکه آفرین عرب شاه عجم  
 منبع جوهر عطا مریح محمود صفات  
 لوح طوفان بلا گشته دریای سجا  
 بج شک نیست که آن حضرت خلق  
 ماتر شند با نیم تو لے آبجیات  
 لطف فرما که زهد میگرد و نشد لی  
 از سر لطف خجایات خداے اکبر  
 تو برور یکدیگر نهی تاج شفاعت بر

دل و جان با نوازش و محبت	من بیل جمال تو عجب جمال	از دامن عالم آرم تو جلال
ترب چو جانب لاهوت بر ای گلگشت	هر قدم بر پی سنتی که صاحب گشت	
شب معراج عروج تو ز افلاک گریخته	لها میگرد رسید زنده بچای نه	
قدسیان فلک قدس کا ہے یہ عالم	وہ سمجھتے ہیں سنگ در ترے آئینہ کم	
ظلم ہو کر نہ یہ نیکی کے مرتبے سے ہم	لجھتے خود لبک کر دم انفسد	
نرا کبر لکھت کو تو مندی ادا ہے		
تو رہمتکاری آیم دلجوئی و نصرت	اک قطرہ کین لہجای تو مویا بجا	
عرض ہے خدمت عالی من علیک	ماہر شہ زبانی تو کی آب حیات	
لطف فرما کہ زہد میگرد نہ بے		
آجی ذات مقدس ہی وہ امت پرورد	امتی درد و مان ہوگا میان محشر	
کبھی دنیا میں میان پر خدا سبھ	حشمت رحمت کما سو کس انداز نظر	
ای قریشی لہجے مائمی و مطلبے		
جب یونین ہوا ریشہ رسول عربی	ہین احابت کی قرین او عجم سبی	
لطف کو کر نہ کہ آپ شمس قدس	سیدی انت جفنی و طبیب ملی	
۱۰۵	آدھ سو تو قدسی در مان طلبے	
محمد عبد الکریم صاحب خاص لذت اسکول ماسٹر امارت		
سیا شاہ رسل ہے تو کی عبادت	تیرا سیر نہ ہوا اور نہ ہو گیا کبھی	
تو ہی ممدوح خدا تھا پہن ہی	مرحبا سید کے مدنے العسکر	

دل و جان با نوازش و محبت  
من بیل جمال تو عجب جمال  
از دامن عالم آرم تو جلال  
ترب چو جانب لاهوت بر ای گلگشت  
شب معراج عروج تو ز افلاک گریخته  
قدسیان فلک قدس کا ہے یہ عالم  
ظلم ہو کر نہ یہ نیکی کے مرتبے سے ہم  
نرا کبر لکھت کو تو مندی ادا ہے  
تو رہمتکاری آیم دلجوئی و نصرت  
عرض ہے خدمت عالی من علیک  
لطف فرما کہ زہد میگرد نہ بے  
آجی ذات مقدس ہی وہ امت پرورد  
کبھی دنیا میں میان پر خدا سبھ  
ای قریشی لہجے مائمی و مطلبے  
جب یونین ہوا ریشہ رسول عربی  
لطف کو کر نہ کہ آپ شمس قدس  
۱۰۵  
محمد عبد الکریم صاحب خاص لذت اسکول ماسٹر امارت  
سیا شاہ رسل ہے تو کی عبادت  
تو ہی ممدوح خدا تھا پہن ہی  
تیرا سیر نہ ہوا اور نہ ہو گیا کبھی  
مرحبا سید کے مدنے العسکر

دل و جان با نوازش و محبت  
من بیل جمال تو عجب جمال  
از دامن عالم آرم تو جلال  
ترب چو جانب لاهوت بر ای گلگشت  
شب معراج عروج تو ز افلاک گریخته  
قدسیان فلک قدس کا ہے یہ عالم  
ظلم ہو کر نہ یہ نیکی کے مرتبے سے ہم  
نرا کبر لکھت کو تو مندی ادا ہے  
تو رہمتکاری آیم دلجوئی و نصرت  
عرض ہے خدمت عالی من علیک  
لطف فرما کہ زہد میگرد نہ بے  
آجی ذات مقدس ہی وہ امت پرورد  
کبھی دنیا میں میان پر خدا سبھ  
ای قریشی لہجے مائمی و مطلبے  
جب یونین ہوا ریشہ رسول عربی  
لطف کو کر نہ کہ آپ شمس قدس  
۱۰۵  
محمد عبد الکریم صاحب خاص لذت اسکول ماسٹر امارت  
سیا شاہ رسل ہے تو کی عبادت  
تو ہی ممدوح خدا تھا پہن ہی  
تیرا سیر نہ ہوا اور نہ ہو گیا کبھی  
مرحبا سید کے مدنے العسکر

دل و جان با نوازش و محبت  
من بیل جمال تو عجب جمال  
از دامن عالم آرم تو جلال  
ترب چو جانب لاهوت بر ای گلگشت  
شب معراج عروج تو ز افلاک گریخته  
قدسیان فلک قدس کا ہے یہ عالم  
ظلم ہو کر نہ یہ نیکی کے مرتبے سے ہم  
نرا کبر لکھت کو تو مندی ادا ہے  
تو رہمتکاری آیم دلجوئی و نصرت  
عرض ہے خدمت عالی من علیک  
لطف فرما کہ زہد میگرد نہ بے  
آجی ذات مقدس ہی وہ امت پرورد  
کبھی دنیا میں میان پر خدا سبھ  
ای قریشی لہجے مائمی و مطلبے  
جب یونین ہوا ریشہ رسول عربی  
لطف کو کر نہ کہ آپ شمس قدس  
۱۰۵  
محمد عبد الکریم صاحب خاص لذت اسکول ماسٹر امارت  
سیا شاہ رسل ہے تو کی عبادت  
تو ہی ممدوح خدا تھا پہن ہی  
تیرا سیر نہ ہوا اور نہ ہو گیا کبھی  
مرحبا سید کے مدنے العسکر



انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر  
 انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر

ذات پاک تو در نیکی کعب کردہ طور	زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی
یارسول عربی میں مومن گئے تھے	تین عصیان سوا سے میرا دویارہ جگر
اسی شہید در پہ تری آیا مومن بادیہ شہ	چشم رحمت کبشا سوسے من انداز نظر
ای قریشے لقبے مانسمے و مطلبے	
روز محشر میں جمع ہو گئے مخلوقات	یابنی کیون نہ کہیں ابرکرم تیری ذات
ہم ہی ہیں تیرے دیدار کی اسی جیندا	مانیرہ تیرے بلیم کوئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگردد تیرے لیے	
مجھے گنت ہی خواہاں آشاہ عز	دالین وقت مومنین در تمام ہے
مستمین نام مبارک کو نہ پہنچیں کبھی	سیدنا حبیبی و طیب قلبے
۱۰۶	
حافظ سید علامہ شکیر حسن تخلص تمبین و ہلوی سلمہ	
ای ہمار چمن مانسمے و مطلبے	گل خوشن کی طلبگار ہیں سب
ابر رحمت سے تری آتش عصیان ہے	مرحبا سید کے مدنے افسر ہے
دل و جان فدا کرتا ہے عجب خوش سلیقہ	
ہوا اور ہو گا کوئی شایا بچتا	خیر آدم ہے لونی لونی ہے محبوب خدا
شائع روز جزا کوئی نہیں خبر سوا	نسبت نیست بذات تو تہی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	

زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر  
 انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر  
 انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر

انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر  
 انا و سانی کو شہدہ شہادت  
 حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم  
 لکھنؤ کے ایک اور شہر



بس تری آگ کی سیکا ہی پہلا کیا رہے  
 شبنم نیت بذات تو ہی آدم را  
 برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی  
 چشم فیض سے علم میں تو اسی نیک صفا  
 ابر رحمت سی نہیں کہ ہے ترافہ  
 بن تری فیض سے شاداب گل موجود  
 ماسہ نشہ لب نیک تو کی آب حیات  
 لطف فرما کہ ز حد سیر زد نشہ بے  
 عرش کو فخر ہے جو تیرے رہے رفیق  
 کیون ملکات نون جبار کس صحر  
 سکورتہ جو تری خادمی کا مارے دم  
 نسبت خود لگت کردم و نشہ غل  
 زانکہ نسبت لگ کو تو شدنی ادلی  
 ہے قصد سے تجریم یہ زندہ عیسے  
 خلق کو فیض مبارک سے ہے حاصل شاد  
 اب تو برائیکے محض سے بھی مقصود  
 سیدی انت چلیے و طبیب قلب  
 آمدہ سوئے تو قدسی کی در مان طلبے  
 فتح جنگ احد و بدر میں کیا دیر لگی  
 بدرد و مگر کیا کیا ایک دگہا کو ادلی  
 تیرا ہم نہیں آختر رسل کوئی نے  
 مرجا سید کی مد نے العربے  
 دل و جان بادی ذات چہ عجب حجب  
 حسن یوسف تھا فقط لمحہ نور اکرم  
 منہ و خورشید کو حیرت آتی کہ ہوں قل  
 کس سے تشبیہ و ن اور کیا کہوں شہ جم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ العزیز جلاست بدین لوا جی

۴ است و در بخت ارم و در سفر مسافر

من بیل کمال تو بیل  
صورت از رخ زنگه بیا  
درد ما مضطربم اگر نیست چه راه  
لان سبب آمده در آن  
دات پاک تو در خانه  
الند اندر جلال تو  
بر کشت قد عطا تو بود این

ان حال کمال آفاق عالم  
 فتنہ پاک و قد نیک بآراده  
 زان سبب کہ قرآن بیان عربی  
 نوری جوت که تو خدا جوت  
 کردی میں تو خدا جوت  
 ایک جوت که تو خدا جوت  
 جم زجت که تو خدا جوت  
 ای قریش که تو خدا جوت  
 لعن و سب و تازی و میطیل  
 یو کیم ستم ادم که تو خدا جوت

بار دراز تو نهال حین عیش انا	شاهد دعوی من گلشن خلاست تمام
نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام	زان شده شجره آفاق بشیرین رجب
ایک حق گفته باد صفا تو مار غ بصیر	از برای شب ما هر گشت مثل سحر
بگسیر کرم خود بجنا سم منکر	خیم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریش که تو خدا جوت	
مسلایم بصید تلخی ز سر سگرات	بدنه از لعل لب خود شکر و قدوسا
المدد المدد خضر بیابان نجات	ما همه تشنه لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما که ز حد میگزیند لبی	
ار طلبان رخ پاکت موئسے	مدم خوان لب اعجاز نبات عیسے
نور رو تو کجا یوسف و یعقوب کجا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چه عالی لبے	
مرهم زخم منیر جگر افکار توئی	بنو لیل بی من نسخہ امراض لبے
حاجت خود چه برم پیش خباب علی	سیدانت حبیب و طبیب قلبے
در ؟؟	آدمه سوے تو قدس لبے درمان طلبے
پوچی آدم کوئی رتبه عالی لبے	قرب الدنوا لبے سبب منتجی
تجربے تری صف میں ایک سببی	مرحبا بدیکے مدنے العوے
دل جهان باد و ایت چه عجب تجو	

نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 زان شده شجره آفاق بشیرین رجب  
 نوری جوت که تو خدا جوت  
 کردی میں تو خدا جوت  
 ایک جوت که تو خدا جوت  
 جم زجت که تو خدا جوت  
 ای قریش که تو خدا جوت  
 لعن و سب و تازی و میطیل  
 یو کیم ستم ادم که تو خدا جوت

صورت اندک ستمی است که در این عالم  
من بیاں بحال عجیب و غریب  
در اندر و در چو جا ستمی است که در این  
صورت اندک ستمی است که در این عالم  
من بیاں بحال عجیب و غریب  
در اندر و در چو جا ستمی است که در این

سرراز عالم و آدم تو چه عالی نسے	
ہے منیر الم آگن کہ یہ اسد قوی	حشر کے روز کر لگا تو شفاعت طلبے
شافع حشر ہنن تیر سوا اور کوئی	سیدانت جلی و طیب قلبے
آمدہ سو تو قدسی فی در مان طلبے	
صحف پنج ہی ترا ہی عالی نسے	تو ہی بدر اور پیر مین مہیکہ و شبے
تیری تعریف مین کہتا ہے یہ اکی گیتی	مر جہا سدی مدنی العسبے
دل و جان باد قدرت چہ عجب چو طلبے	
مکھورہ کہ یہ آئی ہے ندامت شرم	ملین کہان اور کمان رتبہ آسوی نام
بخندے مکھو تجھے شیر آبی کی قسم	نسبت خود لبکت کردم و لبک
ز انکہ نسبت لبکت کو تو شبلی ادبے	
سم زبانی سوئی اند کو تجھے منظور	شب معراج ملین ہر طرح کے آنے مکھور
عربی و انوکھی تقریر ہے تیرے	فات ماک تو در نملک عرب کہ وہ ظہور
ران سلب آمدہ خزان بزمان عز	
کہہ مالک مین فضال خدا کے اثر	جاوہ منزل عرفان ہے ستر راہ گزر
واسطہ روح علی کا متوجہ ہو کر	حشم رحمت لبکت اسو مین از نظر
ای قریشیہ لقبے ماستمے و مطلبے	
نہ تو تقریر کی طاقت ہے نہ یاد آرم	تیری اوصاف مین عاجز ہو بزرگ اکیم

وہ تو ہی ملج اجا چو اور پیر مین  
مکھورہ کہ یہ آئی ہے ندامت شرم  
بخندے مکھو تجھے شیر آبی کی قسم  
ز انکہ نسبت لبکت کو تو شبلی ادبے  
سم زبانی سوئی اند کو تجھے منظور  
عربی و انوکھی تقریر ہے تیرے  
ران سلب آمدہ خزان بزمان عز  
کہہ مالک مین فضال خدا کے اثر  
واسطہ روح علی کا متوجہ ہو کر  
ای قریشیہ لقبے ماستمے و مطلبے  
نہ تو تقریر کی طاقت ہے نہ یاد آرم  
تیری اوصاف مین عاجز ہو بزرگ اکیم

من بیاں بحال عجیب و غریب  
در اندر و در چو جا ستمی است که در این  
صورت اندک ستمی است که در این عالم  
من بیاں بحال عجیب و غریب  
در اندر و در چو جا ستمی است که در این

[illegible]



ادا کو تو فتنی کی دربان  
 علامہ محمد اکبر خان صاحب  
 بیابا صاحبی بد ابو جہل  
 سحیبا انور بیگم رشتہ لڑائی  
 ورنہ بی بی خلیفہ قابل کی بی بی  
 رحیم سید علی مدنی اوسلے  
 دل و جان با در خواست حق  
 کشتن دو فتنان کلمہ  
 عالم کا تیری جنت واسطہ ہے

یکے رتبہ پہ پور تیر کو تری کیوں نہ جو  
 غرت آفرائی عرب کی تھی خدا کو منظور  
 اسی کفر مانع تو ریت و انجیل و زبور  
 ذات پاک تو در نیلک عرب کردہ طور

زبان سبب آمدہ قرآن ہر زبان عرب

باعث جلوہ ہو ۱۱ امین کا دست  
 لامکان ہوا آگین تیرا گلگشت  
 بے سیر فلک رالغ کی عینے کو  
 شب معراج عروج تو زاندا لگ

بقا میگر رسید سر سہرے پہنچ بنے

عوہہ رن ہجر دامت میں ان شاہ ام  
 ہے یہی فکر فحیہ کیا کیا اب ہا ستم  
 عہد نادان بدو عالم بہت کم ہے کم  
 نسبت خود بگت کو دم لیں منفعلم

ناکہ نسبت لکھ کو توشہ دلی آد

نفسے نفسے کنگے ایسا جیب ہر نہایت  
 تجہ سوا آسرا ہے کس کا بے ادا الاصفیٰ  
 ہر گیم عاصیون کا حال کیا اوس دم  
 ماہیہ نشہ لہنیم توئی آب حیات

لطف فرما کہ زہد میگر زد نشہ بے

خوف سکرات ہے اور خسران ہے ہم ہجر  
 ہونے کو یوں پڑا یا بنی تیرے دیر  
 ہی حالت میں لبر سوتی ہے اب ہم کو  
 جسم رحمت گیتا سو من انداز نظر

اسی قریشے بھے ہائے و مطلبے

درد و فتنے سے سر جان لیب ہو یا  
 عرض محو کی ہے بس یہ رسل عز  
 جزیری دارد وصلت کی تنقا سونہ  
 سید انت حبیب و طبیب علی

۱۶۹

کوی دیکھا نہ تھا حب جہل  
 کوی بدیل جمال تو عجب نور  
 سن ادر اللہ جمل ست بدین نور  
 فتنی ہی عرش ملک کون بنی فتنی  
 اس قدر کون جو افریقہ ہی فتنی  
 قاب و فطن لونی ہے فتنی  
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم

در و فتنے سے سر جان لیب ہو یا  
 عرض محو کی ہے بس یہ رسل عز  
 جزیری دارد وصلت کی تنقا سونہ  
 سید انت حبیب و طبیب علی  
 قلم از قلم ہر گیم عاصیون کا حال کیا اوس دم  
 ماہیہ نشہ لہنیم توئی آب حیات  
 لطف فرما کہ زہد میگر زد نشہ بے  
 خوف سکرات ہے اور خسران ہے ہم ہجر  
 ہونے کو یوں پڑا یا بنی تیرے دیر  
 ہی حالت میں لبر سوتی ہے اب ہم کو  
 جسم رحمت گیتا سو من انداز نظر  
 اسی قریشے بھے ہائے و مطلبے  
 درد و فتنے سے سر جان لیب ہو یا  
 عرض محو کی ہے بس یہ رسل عز  
 جزیری دارد وصلت کی تنقا سونہ  
 سید انت حبیب و طبیب علی

دل و جان باریاد و نیت  
 فانی و دود و جان باریاد و نیت  
 دل و جان باریاد و نیت  
 فانی و دود و جان باریاد و نیت  
 دل و جان باریاد و نیت  
 فانی و دود و جان باریاد و نیت

نیکوین و در زبان کور کونین	نسبت خود بگت کردم و بس مقولم
نرا که نسبت لگ کو تو شلی ادا	
بختش عام کا مار تری عالم انداز	سببین خد تری هر کار من آینه
شرق ہی عرب ملک کچھ لے آشا و جی	بروز فیض تو استادہ لصد و جی
ردمی و طوسی و ہندی بلی و جی	
اک فقہ گلشن طیبہ یہ کیا بلکہ ای	تجسے آباد ہے یہ گلشن ایجاد تمام
پر پی فضل مدنیہ ہے تخصیص کلام	نخل بہستان مدنیہ ز تو سر سبز دمام
نان شدہ سرہ آفاق بہترین ربیہ	
میر معراج کا پسند ہے کسکو ادا	ہمد خاق کو یہ خال کوئی جا کیا خا
میر ہی اعجاز تھا کہ تیرا زبیل تھا	شب معراج و دم کو گشت از فلماک
بھامیکہ رسید سر سبز مچ ہے	
نام نامی ہی ترا نام خدا لوانعجی	صدیقین تجھ پر صدق مرے امی و بی
عرض مسلم ہے ہی ایسا زبان قد	سبکدانت جلی و طیب قلیہ
آمدہ کو تو قدسی بی در مان طلیہ	
۱۱۳	غلام مصطفیٰ صاحب تخلص مصطفیٰ مددگار اول و در سرہ ناید
سین شادان تو ای ظہر اوار رہی	پر تو جن تو در یوسف صدیق سبے
باد براسم شریف تو فدا امی وابی	مر جا سید کی مدنے العسے

بخت از تو سر سبز دمام  
 بخت از تو سر سبز دمام  
 بخت از تو سر سبز دمام  
 بخت از تو سر سبز دمام  
 بخت از تو سر سبز دمام  
 بخت از تو سر سبز دمام

دل و جان باریاد و نیت  
 فانی و دود و جان باریاد و نیت  
 دل و جان باریاد و نیت  
 فانی و دود و جان باریاد و نیت  
 دل و جان باریاد و نیت  
 فانی و دود و جان باریاد و نیت







ہوتا لفظ سے مبرا اور نظرون سے مستور  
 ذات پاک تو در نہ تکلیک سحر کہہ ظہور  
 زمان سبب آمدہ قرآن کرمان عربی  
 نرسیت خلق ہی ہیں تازہ تری گلشن  
 تیری جلوہ پر نور ہوا خوش طشت  
 ہے پری کون در مکانے تری حاشے  
 شب معراج عروج تو ناظراک کز  
 بقا مگر رسد کز رسد پہنچنے  
 التفات آپکا جو سپید وہ فخر نام  
 بادشاہوں کا پسندیدہ ہو مقبول تمام  
 دیر ایک یاغیہ آپ سحاب اکرام  
 نخل لبیان مدینہ ز تو سرسبز دام  
 زمان شبہ سہرہ آفاق شیرین رہے  
 تو تہنہ ترا درہ جو رشید علم  
 تیرے اکرام کا ادارہ دو عالم بین علم  
 سرگون اپنی خطا سے ہو ماسد قلم  
 ثبت خود لگت کر دم و دین مطلق  
 نہانکہ نسبت لگ کو تو سبلی ادلی  
 کلامہ سرشار کتر فیض مہر انور  
 ہوں کشاکش سے غم دہر کی بین  
 بہر دور سے سرخورد ملک جن و شر  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اہی ترشہ لقمے مانجھے و مطلقے  
 دل مضطر ہے نہیں سنی حد اضطراری  
 آپ دکھلائیں اگر صورت مطلوب ہے  
 آچکے دست مبارک میں پیگے مری  
 سدی است حبیب و طلیب قلبے  
 آمدہ سوے تو قد ہی پی در مان طلبے

ہرگز از علم و آدم تو جو عالم نیست  
 سائل در تازہ ہوا خوش طشت  
 کل لبیان مدینہ ز تو سرسبز دام  
 قافیہ بین کتب و قافیہ بین علم  
 حرف مازام بطور پرکریا  
 ہرگز از علم و آدم تو جو عالم نیست  
 سائل در تازہ ہوا خوش طشت  
 کل لبیان مدینہ ز تو سرسبز دام  
 قافیہ بین کتب و قافیہ بین علم  
 حرف مازام بطور پرکریا

ہرگز از علم و آدم تو جو عالم نیست  
 سائل در تازہ ہوا خوش طشت  
 کل لبیان مدینہ ز تو سرسبز دام  
 قافیہ بین کتب و قافیہ بین علم  
 حرف مازام بطور پرکریا

نیت خود را بکمال کرم و وسعت  
ادری که از او می آید به واسطه این  
ایمانش که خداوند تعالی در حق او  
خیر و جود و رحمت بی پایان است  
و باطنش که در هر حال و در هر مقام  
فراوانی و سعادت و عین و مظهر  
شمارد و محنت و تکلیف و مشق و مصیبت  
در راه او نیست و او را هیچ گاه



<p>دل و جان با وفا دیتا ہے          دل و جان با وفا دیتا ہے</p>	
<p>شکستہ دل کی آبی جو سپاہ جہان باز          عالم خیب سے حیرت کی آبی آواز</p>	<p>اور برآمد مجھ سے شہ بندہ نواز          برد و فیض تو استادہ لعل و محرو</p>
<p>رومی و طوسی و مہدی بھی دہلیے</p>	
<p>سنت لامعہ مخروں تہا سیدی          تہیہ پیر ہے سر حال کی سب بوی</p>	<p>بار اندوہ سی رہتی ہے سدا منت          سید انت حبیبی و طبیب قلبے</p>
<p>۱۱۹ امده سوئے نو قدسی کی دریاں</p>	
<p>مولوی محمد مادی علی صاحب تخلص مخزون</p>	
<p>جدا خرم ریل ہائے و مہلے          شمریش رس دو چہ عالی نیلے</p>	<p>کہ لپٹ تو نعر ستاد خدا بیچنی          نیر باہا شدہ موصوف لیسرین</p>
<p>مرحبا سید کی مدلے العسلی ۳</p>	
<p>تو ہی محبوب پسندیدہ رب الارباب          نام ہی تجکو بکارین نہیں شرط ادب</p>	<p>ہے بڑا مرتبہ عالی سی بہت تیر جانی          اسلئے کرتے ہیں یون یاد ذکر القاب</p>
<p>مرحبا سید کی مدلے العسلی</p>	
<p>دل و جان با وفا دیتا ہے</p>	
<p>آپ کی ذات مقدس کا سوا جبکہ ہو          جن دانسان و ملائک تو کیا ہے</p>	<p>ہوئی مخلوق خدا کا جان مہر          کہتے تھے اپنی زبانوں میں جو</p>

دولت و حاکمان با رعایت حقوق و منافع

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

دل و جان باد فدایت چه عجب شوق	
آپ جیوت شفاعت سے فراغت پان	جائزہ لینے کا امت کا جانا مکتب
کہ خود اخل نہوا ہوا دسی خود بلوا مکتب	حور و غلمان کی عظیم زبان پر لا مکتب
مر جبا سید کی مدنی العریب	
دل و جان باد فدایت چه عجب شوق	
اسی نعمی ہر آوارہ جہان بالکل ہے	جس طرف کان لگا کر سنو یہ غلط ہی
گلستان میں ہی آواز شکست گل ہے	سر پر شاخ ہی زہرہ بلبل ہی
مر جبا سید کی مدنی العریب	
دل و جان باد فدایت چه عجب شوق	
سرور پہنچیکے ہر قمری شیرین گھٹا	شکرستان میں ہر اک طوطی شکر نقا
دور کو تین ہر ایک تند و کسار	اس ترانہ کی کیا کرتی ہیں ہر دم
مر جبا سید کی مدنی العریب	
دل و جان باد فدایت چه عجب شوق	
باحت را و آرام دل جان ہی	سخن روح فرامی جن مانسان ہی
نغمہ پردازی ہر مرغ خوش آن ہی	طائر گشن فردوس کی ستا ہی
مر جبا سید کی مدنی العریب	
دل و جان باد فدایت چه عجب شوق	

درین عالم تو عجب چرخ  
 من بیدل چال تو عجب چرخ  
 درین عالم تو عجب چرخ  
 من بیدل چال تو عجب چرخ

مرجا سید کی مدنی العربیہ  
 دل و جان با وفایت چہ عجب چرخ

زندہ ہوں سب زبے خاک میں گئی  
 تیری شوکر سے جیوں قبر سے کتا اوہو

مرجا سید کی مدنی العربیہ  
 دل و جان با وفایت چہ عجب چرخ

خف ہو مجھے گنہگاروں کے دل پر طارک  
 پیچھے پیچھے چلے جاؤ گے یہ سولہ پیر جا

مرجا سید کی مدنی العربیہ  
 دل و جان با وفایت چہ عجب چرخ

مولوی سید منور علی صاحب تحفہ فی وکیل ریا مالیر کوٹہ

نابہ تو مین ادا دلی گئی رفر پیری  
 مرجا سید کی مدنی العربیہ

دل و جان با وفایت چہ عجب چرخ  
 اوکھی پیٹانی انور میں ہی نور کیا

سجدہ آدم کو ملا کہے از لین جو کیا  
 نسبتے نیست بدات تو ہی آدمی

سجدہ آدم کو ملا کہے از لین جو کیا  
 نسبتے نیست بدات تو ہی آدمی

درین عالم تو عجب چرخ  
 من بیدل چال تو عجب چرخ  
 درین عالم تو عجب چرخ  
 من بیدل چال تو عجب چرخ  
 درین عالم تو عجب چرخ  
 من بیدل چال تو عجب چرخ  
 درین عالم تو عجب چرخ  
 من بیدل چال تو عجب چرخ

مرجا سید کی مدنی العربیہ  
 دل و جان با وفایت چہ عجب چرخ

ای قریشی لقبی ناشی و مطہلے	
آرزو میری یہ بر لائی وہ ہمدلی	حبیبہ ہو حاضر در بار شریف نبوی
نہایت یہ منور کے مثل قدسی	سیدی انت حبیبہ و طبیب قلبی
آدمہ سوے تو قدسی فی درمان طلبے	
ہی تائین تری لب اور طہ ای ہی	کہا کس پیاری سلی فرل تری
زلف و لیل ہی و الشمس بخمہ مصطفیٰ	مرحبا سبکی مدنی العسبے
دل و جان ناودادیت صعب	
رب اسنی کہا موسیٰ فی مسطور یہ جا	لن ترانی کی سنی غیب سے اوٹوندا
شب عراج گیا تو زکجا تا بہ کجا	نسبتہ نیست مذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو جہ عالی نسبہ	
جان بلب فطسی کہ میں تیرا خاص	برکت نور سنی تیری ہوا سیر اکام
باغ جنت ہو جان اوین کی این	نخل انسان بد نید ز تو سر سبز دام
مان شدہ سمرہ آفاق شیرین زک	
حسن کو کونا ہا کہ عجب بجا عالم	مصر معشوقوں نے دیکھا تو کیا ہائے
عاشق ہی حبیبہ خدا تو ہے وہ کی قسم	من بیدل بجال تو عجب حبیبہ
الہ اندر صہ حاکست بدین لواحبیہ	
الاما الامادہ گرمی محشر ہریش	خضر و الیاس ہی یولین زجر اس

دل و جان با وفا است چه عجب خوش  
 کس کو شبیه حسن بی دو شاو ام  
 کل حسنان جهان چهرین مردم  
 الهم الله چه جمال مست بدین لواء  
 بخت مهر نبوت بجبهه حب حق فی دیا  
 آپ معشوق الی خاص من محبوب خدا  
 بر سر آفر عالم و آدم تو چه عالی سبی  
 باطنی مذهب حق مادی هر خاص مدام  
 مرزعه هستی بین بویا به تو تنم سلام  
 زبان سیده کبریا آفاق بشیرین رطبی  
 خلق جب حدسی گر کره بوالکل عرو  
 بت تو خالق کو سوا او کامنا منظر  
 زبان سبب آمده قرآن زبان عربی  
 جبریل آملی اک شب کها اسی پاک  
 در اقد سپه دیا هیچ براق چالاک  
 بمقامی که رسیدی ز سید پیچ نبی  
 مردو محترمین جمیع بودی کل مخلوقا  
 آتش گامی سی تپه تو سب بهر جا

این شعر را در کتاب  
 الفیاض فی شرح  
 المیزان فی تفسیر  
 قرآن مجید  
 در تفسیر  
 سوره  
 الفاتحه  
 در تفسیر  
 سوره  
 البقره  
 در تفسیر  
 سوره  
 آل عمران  
 در تفسیر  
 سوره  
 المائده  
 در تفسیر  
 سوره  
 الاحزاب  
 در تفسیر  
 سوره  
 النور  
 در تفسیر  
 سوره  
 الممتحنه  
 در تفسیر  
 سوره  
 الذل  
 در تفسیر  
 سوره  
 الفجر  
 در تفسیر  
 سوره  
 الشرحه  
 در تفسیر  
 سوره  
 التین  
 در تفسیر  
 سوره  
 الفلق  
 در تفسیر  
 سوره  
 الناس

در تفسیر  
 سوره  
 الفاتحه  
 در تفسیر  
 سوره  
 البقره  
 در تفسیر  
 سوره  
 آل عمران  
 در تفسیر  
 سوره  
 المائده  
 در تفسیر  
 سوره  
 الاحزاب  
 در تفسیر  
 سوره  
 النور  
 در تفسیر  
 سوره  
 الممتحنه  
 در تفسیر  
 سوره  
 الذل  
 در تفسیر  
 سوره  
 الفجر  
 در تفسیر  
 سوره  
 الشرحه  
 در تفسیر  
 سوره  
 التین  
 در تفسیر  
 سوره  
 الفلق  
 در تفسیر  
 سوره  
 الناس

بقا میکور سیدی ز سر سبج بنی	
ناب کیا تیری ثنا کا جو ہرون میں اکدم	کیا ہی طاقت کہ کرسی و صفا ترا کوئی تلم
کب تو ان ہی رہا و صفا من کہوں فوجا	نسبت خود لبغت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت لبک کو تو سندی آؤ	
رو برو تیری نبات بو شمعین کس کو کلام	بات کر دی ہی تری شربت فرد کو کلام
لفظ شیرین کی تیری رطبان سبب کلام	تخل لبستان مدنیہ ز تو سر سبز بدام
زان شدہ کھر آفاق شیرین رطبان	
حسن من کے تیر مقابل کی کیا با کرم	تیرا عاشق ہی خلاد تو ہی اوس کا کرم
بہائی جیب سف کشفان تیری صورتی	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ کے جمال ست بدین بودا عجبی	
ہی دعا ہی بد گاہ عجیب عورت	ملینی مرگ ہو جب جھپہ باہنگ ماما
کھلے کلمہ یہ زبان مرے آؤ الا صفا	ماہمہ ششہ لبیم تولی آب حیات
لطف فرما کہ زرد مسگر زرد شہی	
شب عراج ملائک کی جو جلوہ سرا	خیم انصاف ہی اور تمام کلیجہ دیکھا
طران متفق الفطام ہی سب نے کہا	نسبت بیت بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چه عالی سپی	
سرساری تو گئی یون ہی تمنا میں	حل پریشان اور جان ہی من میں

نہاں شدہ شہرہ آفاق بشیرین طری	تیری سچی مین ہی آتہ لولاک لہا	نہو اعکس فگن جسم مہر اصلا
برتر از عالم و آدم نوحہ عالی سہی	ایک لوتہ کہ عرب ناف زمین سے پہر	تیسری بات یہ تھی تذکرہ جبکہ چہر
نہاں سبب آمدہ قرآن ہر مان عربی	بہا کی حاضر اصحاب الیہا	بول اوٹھا اونچین می ہر ایک
را کہ نسبت لک کو موندی ادبی	بہت شہو ہن تعداد میں لک کی	لامکان ہر قدم وہ تری اعلیٰ گلست
بقا مگر رسیدی ہوسد پہنچی	خواب غفلت میں جو الی گئی	یہی کہتا ہوں کہ آشفاع دوشہر
ایں و ستر لیتی لقمہ ہاشمی و مٹھے	راہ حسی ہن ہمرہ ہجر بار گناہ	





[illegible]

کونین حق المکرور علیک  
اسلامیہ جمالیات ہندوستان  
ایک نیا عالم آباد ہوئی  
نئے شہر بنائے گئے ہیں  
ان کے لیے زمین دی گئی ہے  
میں نے ان کو دیکھا ہے





[illegible]

لطف فرما کر خداوند تعالیٰ  
 کوئی کرنا ہے مگر سانسے تعریف صنم  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم  
 کبھی جو ہے عداوت تو کبھی محبت  
 حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم  
 اللہ اندر چه حالست بدین بواجب  
 کیا اولاد میں آدم کے خدا سے پیدا  
 لطف فرما کر خداوند تعالیٰ  
 کوئی کرنا ہے مگر سانسے تعریف صنم  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم  
 کبھی جو ہے عداوت تو کبھی محبت  
 حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم  
 اللہ اندر چه حالست بدین بواجب  
 کیا اولاد میں آدم کے خدا سے پیدا

کوئی کرنا ہے مگر سانسے تعریف صنم	حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	اللہ اندر چه حالست بدین بواجب
چکو سو مجھے یہ بات جو یہ منظور ہوا	کیا اولاد میں آدم کے خدا سے پیدا
ور نہ ای ابر کرم جو دہو سنا بھر عطا	لہجے نیت بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
دور بند مگر تو مجھے ای ابر کرم	تیرے دروازہ کا کتا سونے کا شاہ
یعنی بیتا بی میں یہ کہدیا چھٹکی	نیت خود بگت کردم و نسین
را نہ نیت بگت تو سونہلی اوچے	
سید جو ہو کھنتری وہ بھی ہو کر	کہ رضا تیری ہے ہر طرح خدا کو
ججگہ تو ہو وہ ہو مثل مدینہ پر نو	دات ماک تو در نیلک عک کر نو
مان سبب آمدہ قرآن زبان عمر	
نعم دیناے ستایا ہے مجھ شام و صبح	ایسا بند دیکھا کاکل دروگہ انور
امی ہو کے ترا تو ہی بتا جاؤں	حشیم رحمت بکشا سو انداز نظر
امی قریسے لہجے ماضی و جلیے	
رہتا ہے دل مرا تیرہ مدینہ میں آن عطا	گر مری دلو ہر لطف ای کبک ام
تیرا قد بچکے طوبی کا نہ لے کوئی	نخل بستان مدینہ تو سر بسوگام
مان سندہ شہرہ آفاق شیرین بلی	

۱۶۹  
 صاحب مرقوم کا حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم  
 اللہ اندر چه حالست بدین بواجب  
 کیا اولاد میں آدم کے خدا سے پیدا  
 لہجے نیت بذات تو بنی آدم  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 دور بند مگر تو مجھے ای ابر کرم  
 یعنی بیتا بی میں یہ کہدیا چھٹکی  
 را نہ نیت بگت تو سونہلی اوچے  
 سید جو ہو کھنتری وہ بھی ہو کر  
 ججگہ تو ہو وہ ہو مثل مدینہ پر نو  
 مان سبب آمدہ قرآن زبان عمر  
 نعم دیناے ستایا ہے مجھ شام و صبح  
 امی ہو کے ترا تو ہی بتا جاؤں  
 امی قریسے لہجے ماضی و جلیے  
 رہتا ہے دل مرا تیرہ مدینہ میں آن عطا  
 تیرا قد بچکے طوبی کا نہ لے کوئی  
 مان سندہ شہرہ آفاق شیرین بلی

لطف فرما کر خداوند تعالیٰ  
 کوئی کرنا ہے مگر سانسے تعریف صنم  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم  
 کبھی جو ہے عداوت تو کبھی محبت  
 حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم  
 اللہ اندر چه حالست بدین بواجب  
 کیا اولاد میں آدم کے خدا سے پیدا  
 لہجے نیت بذات تو بنی آدم  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 دور بند مگر تو مجھے ای ابر کرم  
 یعنی بیتا بی میں یہ کہدیا چھٹکی  
 را نہ نیت بگت تو سونہلی اوچے  
 سید جو ہو کھنتری وہ بھی ہو کر  
 ججگہ تو ہو وہ ہو مثل مدینہ پر نو  
 مان سبب آمدہ قرآن زبان عمر  
 نعم دیناے ستایا ہے مجھ شام و صبح  
 امی ہو کے ترا تو ہی بتا جاؤں  
 امی قریسے لہجے ماضی و جلیے  
 رہتا ہے دل مرا تیرہ مدینہ میں آن عطا  
 تیرا قد بچکے طوبی کا نہ لے کوئی  
 مان سندہ شہرہ آفاق شیرین بلی



[illegible]

خزانہ کی سرپرستی کا کام  
 آئندہ کو تو قریبی تہ تیغ ہو جائے  
 صحت اور دماغ کی تندرستی  
 صحت اور دماغ کی تندرستی  
 صحت اور دماغ کی تندرستی

الہدایہ جہاں جہاں بدین لولہ	
قرۃ العین بی فاطمہ کے محنت جگر	جیکے سینہ پر پڑا لیکے وہ عالم بھر
پہرہ کا جو جہنم سے کو دیکھا سرور	حشمت رحمت بکشا سو من انداز
ای قریشی لقبے ماسمی و مطلبہ	
خون شہداء سے ہوا سرخ جو وہ سارا	حورین پہر تہتین اوٹھا ہوا ہر
ختم مہولی ادنیہ شہادت ترا افلاک پہ	شب معراج عروج تو نفاک لاکر
بمقامیکہ رسید کر سدریچ بنی	
زیر خیمہ کیا طالعون کے نشہ کام	جو گلو بوسہ سرور کے ہوا لینے کام
وہ امام الشہداء جسکو کہیں خاص عالم	نخل بستان مدینہ ز تو سر سدر نام
ران شدہ سہرۂ آفاق بشیرین	
تہی شہادت ہی حسین ابن علی کو	در نہ اعدا کے سراک آئینہ جادو
جسکے ناما کا یہ رتبہ کہ کہی رب غفور	دات پاک تو در تھلیک عرب کردہ
سان سلب آمدہ قرآن زمان غز	
گر نہ شرموت پہ زید ملعون تو عجاز	آل احمد کے کر خون پہ تو ماہہ اپنا دار
اؤ نکارتی وہی کسی بھصا کر کے	بدر فیض تو اسادہ بعد عجز و نیاز
رومی و طوسی و ہندی مینی و جلی	
آل احمد کے سماع غز و احوال کو کجی	جتنے ہیں فکر زمانہ کے یہ ہو در سہ

۱۵۱  
 لفظ فرما کر خدیو سازد تہنلی  
 در کیم سے نہ چھو در پشیم کو کم  
 یہ سخن کہتا ہی ام ایک فرشتہ تہنلی  
 بسکے قود سکت کردہ دین مہنلی  
 زانکہ اندت لنگا سادہ کو مہنلی  
 آل احمد کے حوشے مای لکھنلی  
 ای خیمہ کا دیکھا دین مہنلی  
 لفظ فرما کر خدیو سازد تہنلی

اسی قریشی لقبے ماسمی و مطلبہ  
 فوسال بنی برب کو بکشا سو من انداز  
 لی بستان محمد سرور کے ہوا لینے کام  
 دوم زہرانی ہم حشر لکھا  
 فی سبیل جمال لولہ جہاں  
 اوجہ جہاں بدین لولہ جہاں  
 اوجہ جہاں بدین لولہ جہاں

اب کو ترے تو کر ہیے زبان ہی پاک  
 آل وہ کیسے ہی جو کہ ہے شاہ لواک  
 شب معراج عروج تو گزشت از احلام  
 تمھامیکر رسید گزسد پیچ سے  
 کیا مل مٹھ ہی جو کہ نہ گامین تو صلیف امام  
 حکے تھیر کہے شان وہ ذوالاکرام  
 اوکے مانا کیلے کہوے خدا خودیہ  
 نخل لبان مدینہ تر تو سر سردام  
 ران شدہ شہرہ آفاق شہر بن رہے  
 اچانا خالق کی کہ اس کی شہادت آغا  
 دینی خلعت کیا شبیر کو ادس متا  
 اور پھر شریک یہ کان میں آئی آدرا  
 بدر فیض تو استادہ لصد بحر ویا  
 رومی و طوسی و ہند لینے دھلے  
 حکم خالق تھا امام دو جہان کو منظور  
 ہوتا غالب وہ نیرد ملعون کیا مصدور  
 کیوں کہو کہے نوا کے جو یہ طیسو مشہور  
 فات پاک لودر خلیک غرب کردہ ظہور  
 ران سبب آمدہ قرآن زبان غلی  
 طائر روح گری جبکہ سر روانی  
 ہوو گلزار مدینہ سے شرف یہی  
 غم آل نہ میں کہے واحد  
 سیکانت حبیب و طیب قلبے  
 آمدہ سوے تو دوسری بی در مان  
 واسطے کہتے تھے حجت کے وہ والا ہی  
 آل احمدی لعین نکر دی ادبی  
 پر نہ کام آئیگا گرا لاکہ کہو گے کہ نبی  
 مرجا سید کی مدنی العسے  
 دل و جان باد و ادایت چہ عجب جو

زبان شدہ شہرہ آفاق بشرین علی	
کہی تھی شاہ ہنوس پہ نو ظلم معرور	خون کر میرا بہنیں رسو کا جوت و
میں نو اسامیوں اور سب کا یہ ہے	و ات ہاک نو در نکلیک کبہ وہ ظہور
ران سبب آمدہ قرآن زبان غری	
نہر سے سنتی دم نہ کہہ با آواز	ہے تری حق میں راجا یہ اسفر از
اوسکی ہم آل نہیں کہتے ہیں سب	بدرض تو اس تارہ لید عجز و نیا
رومی درویشی و مہدی مینی و جلی	
دن چوائے کہ لہو و لب میں یہ سہی	آخری وقت میں بدختر لمبی مری
عرض واحد کی یہ جو کہ کہی	سیکھانت جیبی و طیب قلبی
آمدہ سو تو قدسی بی در مان طلی	
ایجاد و جہان واقف راز فلے	وہ تری شان ہی جس کمر اکن
سہجے ہم عاصیوں پر کیسے محمد	مرحبا سید کی مدنی العربے
دل و جان با و قدانت چہ عجب خوا	
منہم ہی کھا جو کوئی تیری ہی خدا	وہ تری ذات ہی جہین بہنیں چل
کر کی لود اپنا ہویدا افراب کہا	نسبتے نیست بذات تو نبی آدم
سر تر از عالم و آدم تو بہ عالی ہے	
دلکی دیا عین بر آئین مری کل جان	اسی خدا عرض یہ رکھا ہونین وقتا

نه کسی برید کله تیرا اگر بریده راز  
 که تری در سے ہر اک شخص کا ہنگام  
 بدر فیض تو سادہ بصد عجز و نیاز  
 رومی و طوسی و ہندو ہندی و چینی  
 ہوں بجز سحر کلام بجز بنانی سہمی  
 مار و قتل و خون و توہمی ہنر و صفت  
 ہے ترے دوست کا واحد کی یہ  
 سید انت صبیح طیب قلبے  
 آدہ سکو تو قدسی فی دربان طلبے  
 جیکہ خالق کو سوا دید کا سق قلبے  
 بچلہ روح الامین کی ہی سوا کہ وہ ہی  
 ویکہ کر بولی ملک کھل علی واہ نبی  
 مرجا سید کی مدنی العربی  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب ساقی  
 تہا تلے ایک ق آپکی وہ تیر قدم  
 ویکہ کر جب کو نہ ر عرفی کیا کر کو خم  
 بچلا ابرا و بٹا آئی ندا ہر اوسم  
 من نبیل بجمال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین بواجبی  
 رونق افروز ہو چرخ چہ چہ بیک مال  
 رہ روح الامین ہی وہ اگر چہ حال  
 ہی ہی میرا مکان چو کہ بفراس  
 شب ہوا بر عروج تو گزشتہ انا خلا  
 بیضا میکہ بہ سید تر سہر شمع ہی  
 اے سایدین جب وہاں سے چلے خالا  
 ہو نہی او بجا کہ جہاں حق اگر کلام  
 ہما حق ہی مری رحمت تر سرچہ و کلام  
 نخلستان مدینہ ز تو سر سبز نام  
 ران شدہ ہرہ آفاق بستر ہی رہے





<p>کہ وہ تھی جامع قرآن کلام محکم جان دیکھی کئی رہے آشاہ اہم</p>		<p>نسبت خود بگت کردم و بس ز انکہ نسبت نگاہ کو نوشدنی ادنی</p>	
<p>حسرت شیر خدا سبب تھے بالا برتر دیکھ کر شہ پہ کو نگاہ میں یہ سو کر مضطرب</p>		<p>رد کفار وہ سنگندہ قلعه حنجر حسرت بگت بکشا سو من انداز نظر</p>	
<p>الیقزلنے لقمے ہانسی و مرطبلے</p>		<p>یہ ستون چارگی دین گجوجی فی قیام سوق ویدار میں جاؤں بھی ہر نام</p>	
<p>فرش کر حنجر مری اٹکے تو اب سیر قدم من بیدل تجمال تو عجب حیرانم</p>		<p>البدالدھ صبح جالست بدن لو اوجھے</p>	
<p>جب ہو دین کی مدد چارو صحابہ یہ کیا کہا اب ٹوٹ گئی ہر گھر شاہ لولاک</p>		<p>سہر پہ شیطاں اڑا نیلگا پہرے جا شب معراج عروج لو گزشتہ از فلک</p>	
<p>مقامیکہ رسید رسید سچ سچ بنے</p>		<p>رکبہ خدا محبو تو وہی محمد کا غلام جیکے نودوست کی یہ شامین گستاخانہ</p>	
<p>خلد میں جیکے لئے تو نے کئے عالی مقام نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز بزم</p>		<p>ان سترہ ہترہ افاق بشر بنے</p>	
<p>آیا حضرت کے صحابہ کا جہاں مذکور کہا خالق فی بنی کفر کی ظلمت ہو دو</p>		<p>سکے سر اپنا جھکانے لگے کا فر معر ذرات پاک تو در تھلک عرب کردہ</p>	
<p>ان سبب اندہ قرآن نہ بان کر</p>		<p>نہاں سبب اندہ قرآن نہ بان کر</p>	

انہی واعداء صلی علیہ وسلم  
 کہ وہ تھی جامع قرآن کلام محکم  
 نسبت خود بگت کردم و بس  
 حسرت شیر خدا سبب تھے بالا برتر  
 رد کفار وہ سنگندہ قلعه حنجر  
 حسرت بگت بکشا سو من انداز نظر  
 الیقزلنے لقمے ہانسی و مرطبلے  
 یہ ستون چارگی دین گجوجی فی قیام  
 سوق ویدار میں جاؤں بھی ہر نام  
 الفرش کر حنجر مری اٹکے تو اب سیر قدم  
 من بیدل تجمال تو عجب حیرانم  
 البدالدھ صبح جالست بدن لو اوجھے  
 جب ہو دین کی مدد چارو صحابہ یہ کیا  
 کہا اب ٹوٹ گئی ہر گھر شاہ لولاک  
 سہر پہ شیطاں اڑا نیلگا پہرے جا  
 شب معراج عروج لو گزشتہ از فلک  
 مقامیکہ رسید رسید سچ سچ بنے  
 رکبہ خدا محبو تو وہی محمد کا غلام  
 جیکے نودوست کی یہ شامین گستاخانہ  
 ان سترہ ہترہ افاق بشر بنے  
 آیا حضرت کے صحابہ کا جہاں مذکور  
 کہا خالق فی بنی کفر کی ظلمت ہو دو  
 سکے سر اپنا جھکانے لگے کا فر معر  
 ذرات پاک تو در تھلک عرب کردہ  
 نہاں سبب اندہ قرآن نہ بان کر



من بکمال کمال تو عجب چراغ  
دکھن یہ دیدہ کارون کن  
دل چنان باد فدایت دریا  
مجا سیکندنی ابر کبریا

[illegible]





یہ چند محسے متفرق اور جمع ہو محمدؐ کا رولف وار کے ہم چہرہ ہیں  
 از میان عظیم الدین در شان حضرت پیران پیرزم  
 نہا معراج گئی فوق سماج کہ بنی  
 غوث کی مدوح و مان آئے دیوبندوں  
 دل و جان فدا بیت چہ عجب خوش خلقی  
 چو چھا احمدؑ کے کہ تم کون ہوا در کیا ہے  
 جو دیباغ و شرف تم کو خدا سے اکرم  
 سن و خوبی میں تری مثل نہیں عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرا نم  
 السلامہ در حال است بدین بواجبی  
 پ فرما کے مرا نام ہے عبد القادر  
 ہوں غلاموں سے ترے ایک کم تر  
 ہے مجھے خاک کف پا مبارک سے فخر  
 چشم رحمت بکشا سونے من انداز نظر  
 اسی قرسی بقی ہا محسے و مطلبی  
 صلیبیہ بوسلے کہ مان تحت جگر تھے  
 ہو گا معمور ترے فیض سے علم اس  
 یہ یونین و ملائک پیر و ان حکم ترا  
 نسبتہ نیت بذات تو بنی آدم را  
 برتر از عالم و آدم لوحہ عالی ہے  
 اور کہتے تھے بعد فخر یہ غوث اعظم  
 شرف حاصل رکف پائی مبارک کو  
 ایک جرات کف پا تو سبلی او  
 اس چڑھنے کیلئے دوش رکھی تھی  
 یہ یہ معراج مرا جو ترے پاؤں سے  
 لیکن جرات کف پا تو سبلی او

رومی و طوسی و ہندی ہندی و حلبی	
آمر نور پور اور پور جب آوین آفات	حاکم تم جلد کرو آن کے مدد بہر بجا
تم کو خانہ کی کیا بندہ عالی در جا	سیرتہ لبانیم و توئی آجیات
رحم کن چونکہ گویند از ان تشنہ کنی	
سخت نے عرض یہ جو بجا حکم صدد	میں تو محکوم ہوں کیا آن کردہ نگاہ
لیکن اک عرض ہی مل کرین او کو	کہ راہست کے خادم بی عقل و شعور
زیر تعلیم من افتاد و بود و زوشی	
نام اور سکاہر عظیم اور مرض کبد	دیکھہ ناما او سے نسخہ تو پلا وہ حلبی
تم سے کہتا ہے شب و روز یک شکل	سیدی انت حبیبی و طبیب قلیہ
آدہ سوے تو قدسی در مان طلبی	
از مرزا افضل بیگ خالصاحب دہلوی تخلص فضل	
سیاح سرائیراے ہر ایک بنی	خادم درین ملائک ترے آسپہ
رہی امت کی سدا تنکو شفا طلبی	مرحبا سیدی کی مدنی العسرہ بے
دل و جان باد فدایت ہم عجیب خوب	
حسن کا تیری کینے ہنیں دیکھا عالم	تجک پور وہ سی بین اللہ رکبا ہر دم
ورنہ اک نور کا پتلا ہتا شکل آدم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال بہت بدین نوا بھی	

[illegible]







[illegible]

العینات العطش ای سحر کرم ابرنجات

لطف فرما کہ روح میگیرد و شہید ہے

جہاں کی حالی ہی گرامبار معاصی سے کہ  
ہوں گرفتار خودی بہر خدا سرور

ایماریے بجے ماسے و مٹھے

ہیں جو ابوابِ شفا و سلامہ والا میں بازنہ  
دستِ تکمال ادب سے بندہ توان

رومی و طوسی و ہمدانی کمی و جلدی

اپنی تنہا کی اپنی ایسے فریادیں	اپنے چل خدام حیات ابدی
سیکھانت جیسی و طیب قلبے	غرض کرتا ہی یہی اتوں مثال قدس

۱۰۰۔ جسے تو قدسیائی در مان طلبے

جناب شیخ محمد علی حسین شاہ صاحب المخلص یہ طالب بریلوی

مکملہ اللہ سے جی سے وہ عالی ہے  
عرض یوں تم کریں وقت شفا علی

سوجان یارودایت چه عجب خوب

جوان حسین میں میرا دم  
نہیں طاقت کہ کروں تیرا سراپا بزم

کہاں ہے خالق اکبر کے بند کی قسم  
سن بیدل بجمال تو عجب حیرانم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی  
 بابت حاجت خالی جان تو کی

ماہم تشنه لبانیم توئی آب حیات	لطف فرما کہ ز حد میگز زوشنه لبی
در دوصدایان اے ہی تو ہے بناری	چیم کس طور سے رکھے نہ شفا بخشی کی
طالب شربت و بدار کی و کما کچھ	سیدے انت جیبے و طیب طبع

آمدہ سو تو قدسی لی در مان طبع	
مجدد مرصع صفا عاشق شاگرد مرزا اصغر علی خان نسیم	
حسین سلمے کو شے لصد شمس	دلکبر سر بہ تری تاج شفا عی
امتی ہنگی ہی جتنے ہیں بنے	مرحبا سید کی مدنی العربی

دل و جان با وفا بیت چہ عجیب	
فات عالی پر ختم ہے عالی حب	قطع ہے تیرے لئے جامہ والا ہی
مرحبا بادشہ ٹاسٹے و مطلبے	مرحبا سید کے مدنے العربی

دل و جان با وفا بیت چہ عجیب	
جبریل آ کی جب آنکھوں یلین غرق	دم بہرین خاص علامی ملاک ہرم
کیا کہوں غرق نہ اہوین آج کرم	نبت خود لبت کروم و نہیں منفع

ز انکو نبت لبک کو تو شلی آؤ	
تیر رتبہ کو فرشتوں کا نہ ہو چکے ادا	حق لی فرمایا تری شان میں ٹالو لا
ادرتو اور گردنہ نہ کئے منہ میں خا	شب معراج عروج کو گزشت انا فلاک

بھامیکر سید ز سید مچ ہی	
-------------------------	--

۱۹۶  
 اوتوم شہزادہ عا  
 چم و بک باش  
 او گشتی لقمہ  
 بنیلا لکھنا  
 حشر کے  
 ای بار از دہ  
 نامہ لکھنا  
 لطف فرما

ایک روزان حلقہ  
 علامہ سائیت  
 لکھنا  
 آمدہ سو تو  
 مظهر الی  
 ولادت فیض  
 لکھنا  
 لکھنا



[illegible]

برتر از عالم قادم تو حیدر عالی نسبی  
 چمنستان مدینه ز تو سر سبزندام  
 گل دریاخان مدینه ز تو سر سبزندام  
 نخل دریاخان مدینه ز تو سر سبزندام  
 زمان شده سبزه آفاق بشیرین  
 از فلک چون نگه دار شیشه و بیاکی  
 شب معراج عروج تو ز افلاک  
 برقی رفتار براق تو ز افلاک گزشت  
 بهر نو نور خدا بود که از خاک گزشت  
 بمقامیک رسیده رسیدیم  
 کرد گساحی و بیابانی و سوحی حمله  
 زین ندامت چه عجب آید جلوه  
 زانکه نسبت لبیک گو تو شدی آو  
 قوه العین عطا سو من انداز نظر  
 کیا نظر پیر خدا سو من انداز نظر  
 چشم رحمت بیک سو من انداز نظر  
 ای قرینے لقیے مانسے و مطلبے  
 رحمت کن خشک لبایم تو آجیات  
 بر لب افتاده زبایم تو آجیات  
 جان لبی بهت و بجایم تو آجیات  
 مایه نشنه لبایم تو آجیات  
 لطف فرما که زهد میگردد نشندی  
 از همه رو توها ده لصد عجز و نیاز  
 ساغر شوق لب لب داده لصد عجز و نیاز



[illegible]

یونہا از عالم

[illegible]

لائی قطع زبان ہو کر اس کی قسم	نسبت خود دلگت کر دم میں
ازان کہ نسبت لگ کو توشہ بی لڑی	
معصیت سے ہوا سب نامہ اعمال	التج اب یہ ہاری رسول اللہ
ان قمار کے گنا ہونے سچا و سچہ	عاصیا نسیم زمانہ کی اعمال فحشا
سکھ ماروے شفاعت مکن از پی سب	
اب سعید آرزوی محکو قد موی	اپنے بند کو بلا لیجئے آقا جلد
درد دل سے ہو جان پہنچون شجر حقد	سکھانت جیہ و طیب قلب
آمدہ سو تو قدسی بی در مان طلبہ	
۱۷	دیگر
ایک لاکھ ستر ہزار آگم ہو میں جو بی	سبکی اشکی ہوئی مجھے شفاعت طلبی
تو ہی لاثانی ترا سا ہے نہیں کوئی نبی	مرجاسید مکی مدنی العسری
دل و جان باد فدایت چہ عجب خواہی	
چشم لعین یمن یوسف کا سچا عالم	فتیس میلی کے تصور میں تہا نہ عالم
واہ کیا حسن تہین حق نی دیا ہ ام	من بیدل بجال تو عجب حیرا ام
اللہ اللہ چہ جالت بدن لوا عجبی	
کونسا ہے وہی مرض سے ناعز	کونسا ہے جسے حیرلی تہا لینے

۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷

[illegible]

اور خداوند عالم کو بی گناہی و پاکیزگی  
 ذات پاک تو در عینک عرب کر کے  
 زبان سبب آمدہ قرآن بر زبان کر  
 وقت الصلوات میں توفیق دے  
 نفسی نفسی ہی پکارے شاہی پیغمبر  
 امت عالمی میں آیت مدکار کر  
 میں یہ صلا و تکلایہ شریفی  
 چشم رحمت بیک سو گون ایازند

۱۷۴  
 اسی قریشی نقشبندی مصلی  
 درود و دعا ہے مخموری ابان بی  
 یہی نام کا ہے درود کا و فوری  
 لے کر زوال ہے طاقت میں جلیب  
 بندہ سے سوزنہ تو بلبل جلیب  
 کبریا انت حبیبی و طیب جلیب  
 آرمہ کو تو قدسی ہے جلیب  
 خدایہ شاہ و جلیب اللہ جلیب  
 کون تو را لا اله الا انت  
 فجلیت نبیا علی النبی  
 رحمتی علی انی  
 ظہر الان کالانک ان العالم  
 خذ الله نبیا و عطاک ان العالم  
 من عجا ک کالانک ان العالم  
 من عجا ک کالانک ان العالم

پر تری سگادہ رتبہ ہے شہر عشق	سگ و آہو کا تھاوت ہے عیا شاہ
نسبت خود بیکت کردم و لیس	جکے اوصاف میں گویا میں یہ آج
تیری خدمت میں پذیرا ہے کلام قدس	معرض ہے سید رحمت کی جیسے ریح
سیدی انت حبیبی و طیب	ایستے تاجون روان او کی مراد
شیخ عبد القادر صاحب محمود	شیخ عبد القادر صاحب محمود
اے مکر نور لفظ شیخ نرم احلس	بہنچ تصویر محمد کو کہا حق ہے نبی
میرے محبوب مجھے تجھے ہے حب	حاصلت خاص نبوت ترے قامت پیری
مر جا سید کی ملی العسری	
دل و جان باد فدایتا میرے عجب	
سکو دعوا ہے ترے حسن کائنات	مرد خود شد تر جسے میں شرمندہ
لاکھ یوسف ہون مگر تیر مقابل	چونکہ تو نور خداوند ہے سرا مقدم
من بیل بجال تو عجب حیرا نم	
اسد اندر جہ جالت بدین لواجبی	
دو دو عالم کا ترے نور سے	نور جالت سے بر اور سولہ ہے سید
گو بظاہر تجھے اولاد میں آدہ	تو نہوتا تو خدا آتی ہی نہ ہوتی اصلا
نسبت نیست نبات کو بی آدم را	
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	

ای جونی پیر ماسی دھپے  
آب کوشه کا روغن زرد  
کرچہ بین تار شفق  
جین سقاوت کیلئے نرس  
ماہر نہ بلیم لون آجات  
فصحت آب نقا کچھ جان

کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اگر کسی میں یہ خصلت نہ ہو تو وہ ناقص ہے۔  
 کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اگر کسی میں یہ خصلت نہ ہو تو وہ ناقص ہے۔  
 کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اگر کسی میں یہ خصلت نہ ہو تو وہ ناقص ہے۔

خالق الالہ ہی حضرت خالق غفر	عربی کی اوسے تخصیص ہوئی کہوں
کیوں نہ نسبت محبوب کا ہے ماضی	ذات پاک تو درجہ یک : زان سبک
ای سفیج و دوجہان مالک ملک لولا	آپ وان ہوئی جہان کوئی نہ سبکی
ہاں غلط کہتے ہیں جو کہتے ہیں کوتاہ	شب معراج غرور کو گشت از غلا
نہ کلمہ اگر او گاہ ہی عاشق کوئی	بہشتی ہم ہی سہے مگر آج آؤد کہاں
رفعت شکر قیے کرنا تھا بربک جی	سید انت حبیب و طیب قلب
حسب سنتہ ام آمدہ سوے تو قدسی پی درانچ اپریل ۱۳۸۴	

کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اگر کسی میں یہ خصلت نہ ہو تو وہ ناقص ہے۔  
 کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اگر کسی میں یہ خصلت نہ ہو تو وہ ناقص ہے۔  
 کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اگر کسی میں یہ خصلت نہ ہو تو وہ ناقص ہے۔

<p>                             حصہ چھ سو گنا جو حصہ کو ہوا                              کہ یہ وہ نسخہ ہے جسکے لئے کوکب                              یہ بھی شکر ہے محبوب شایع ہو                              کیا وہ کام محض شکر الہی ہو                              علی عاکب اور شاہ ام کی خاطر                              فی فی سنہ ہر صفر صفر صفر                              کہے کہ ابن درو گنجیدہ کرد                              خانہ لودر کشت لا لعد                              مولو محمد زراق صفا چور جو شکار دھج علی الفجر                         </p>	<p>                             حصہ چھ سو گنا جو حصہ کو ہوا                              کہ یہ وہ نسخہ ہے جسکے لئے کوکب                              یہ بھی شکر ہے محبوب شایع ہو                              کیا وہ کام محض شکر الہی ہو                              علی عاکب اور شاہ ام کی خاطر                              فی فی سنہ ہر صفر صفر صفر                              کہے کہ ابن درو گنجیدہ کرد                              خانہ لودر کشت لا لعد                              مولو محمد زراق صفا چور جو شکار دھج علی الفجر                         </p>	<p>                             حصہ چھ سو گنا جو حصہ کو ہوا                              کہ یہ وہ نسخہ ہے جسکے لئے کوکب                              یہ بھی شکر ہے محبوب شایع ہو                              کیا وہ کام محض شکر الہی ہو                              علی عاکب اور شاہ ام کی خاطر                              فی فی سنہ ہر صفر صفر صفر                              کہے کہ ابن درو گنجیدہ کرد                              خانہ لودر کشت لا لعد                              مولو محمد زراق صفا چور جو شکار دھج علی الفجر                         </p>
<p>                             سید وزیر علی صفا عارض نقشہ نویس ہزار گہ                              احسان کا لکھ کر زبان تو                              شہرہ رنو کو کیا جیتے تہا سلام                              صاحب ہر چیز جلا وطن                              بخت نہی سوہدین مالک                              چھوٹے چین دولت لایزل                              جو مارچ ختم عارض گفت                              لیون نہر ایک لے ہے تاخیر                              بیسیا یہ لکھا کوئی ہی نسخہ                              ہی تاریخ ہی ہوئی ناور                         </p>	<p>                             سید وزیر علی صفا عارض نقشہ نویس ہزار گہ                              احسان کا لکھ کر زبان تو                              شہرہ رنو کو کیا جیتے تہا سلام                              صاحب ہر چیز جلا وطن                              بخت نہی سوہدین مالک                              چھوٹے چین دولت لایزل                              جو مارچ ختم عارض گفت                              لیون نہر ایک لے ہے تاخیر                              بیسیا یہ لکھا کوئی ہی نسخہ                              ہی تاریخ ہی ہوئی ناور                         </p>	<p>                             سید وزیر علی صفا عارض نقشہ نویس ہزار گہ                              احسان کا لکھ کر زبان تو                              شہرہ رنو کو کیا جیتے تہا سلام                              صاحب ہر چیز جلا وطن                              بخت نہی سوہدین مالک                              چھوٹے چین دولت لایزل                              جو مارچ ختم عارض گفت                              لیون نہر ایک لے ہے تاخیر                              بیسیا یہ لکھا کوئی ہی نسخہ                              ہی تاریخ ہی ہوئی ناور                         </p>





شماره ۸۹۱۵۳۱

This book is due on the date last  
stamped. A fine of 1 anna will be  
charged for each day the book is  
kept over time,

---

